TUE.31.Oct.2023
VOLUME:18 NO:280
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 31/ اکتوبر 2023
جلد:18 شمارہ 280
15 ربیع الثانی 1445ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات:4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

کیرالہ بلاسٹ: کوچی کے رہائشی نے دھماکے کی ذمہ داری لی

پولس اسٹیشن میں خودسپردگی

ترواننت پورم: 30، اکتوبر (ایجنسیز) کیرالہ کے کالامسری میں جمرا انٹرنیشنل کنونشن اینڈ ایگزیبیشن سینٹر میں ہوئے بم دھماکوں کے بعد ہونے والی ایک اہم پیشرفت دوران ایک شخص نے ان دھماکوں کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے تھانے پہنچ کر پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی۔ رپورٹ کے مطابق اے ڈی جی پی (لا اینڈ آرڈر) ایم آر اجیت کمار نے بتایا کہ تھریسور رورل کے کوڈاکارا پولیس اسٹیشن میں ایک شخص نے خودسپردگی کی ہے، جس نے دعویٰ کیا ہے کہ دھماکے اسی نے کروائے تھے۔ رپورٹ کے مطابق سرینڈر کرنے والا شخص کوچی سے تعلق رکھتا ہے اور اس کا نام ڈومینک مارٹن ہے۔ ملزم نے دعویٰ کیا ہے کہ بم اس نے نصب کیا تھا جس کے نتیجے میں ایک خاتون جاں بحق اور 40 افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں سے سات کی حالت تشویشناک ہے۔ دریں اثناء کیرالہ کے وزیر اعلیٰ پنارائی وجین نے پیر کو ریاست کے دارالحکومت ترواننت پورم میں دھماکے پر تبادلہ خیال کے لیے ایک آل پارٹی میٹنگ بلائی ہے۔ کیرالہ کے کالامسری کنونشن سینٹر میں اتوار کو ہونے والے دھماکوں کی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ دھماکے کو انجام دینے کے لیے ٹفن باکس میں رکھے ہوئے دیسی ساختہ بم (آئی ای ڈی) کا استعمال کیا گیا تھا۔ ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ یہ خوف و ہراس پھیلانے کی نیت سے کیا گیا۔ دھماکے کے وقت کنونشن سینٹر میں تقریباً دو ہزار افراد موجود تھے۔ کوچی سے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) کی چار رکنی ٹیم موقع پر پہنچ گئی ہے۔ ذرائع نے تصدیق کی کہ نئی دہلی سے این آئی اے کی ایک ٹیم تحقیقات کی ذمہ داری سنبھالنے کے لیے کیرالہ کے لیے روانہ ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق جائے وقوعہ سے متعدد دھماکوں کی اطلاع ملی ہے۔ 'یہوواہ کے گواہوں' کے ماننے والوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ دھماکے صبح نو بجے کے قریب ہوئے۔ ہال کو سیل کر دیا گیا ہے اور کیرالہ پولیس کا انسداد دہشت گردی دستہ جائے وقوعہ پر موجود ہے۔ 'یہوواہ کے گواہ' عیسائیوں کا ایک گروہ ہیں جو خود کو پروٹسٹنٹ نہیں سمجھتے۔ یہوواہ کی گواہ کانفرنس ایک سالانہ اجلاس ہے جہاں بڑے اجتماعات منعقد ہوتے ہیں جسے علاقائی کنونشن کہتے ہیں۔ یہ سلسلہ تین دن تک جاری رہتا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ تقریب جمعہ کو شروع ہوئی تھی اور اتوار کو اختتام پذیر ہونی تھی۔

'ہم کسی اتحاد کو ریگولیٹ نہیں کر سکتے'،

الیکشن کمیشن کا 'اِنڈیا' سے متعلق عدالت میں بیان

نئی دہلی: 30، اکتوبر (ایجنسیز) بی جے پی کے خلاف متحد ہوئی 26 پارٹیوں پر مشتمل اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' سے جڑی ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ اپوزیشن اتحاد کا نام 'انڈیا' رکھے جانے پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے عدالت میں جو عرضی داخل کی گئی تھی، اس پر انتخابی کمیشن نے اپنا نظریہ پیش کیا ہے۔ دراصل 'انڈیا' نام کو لے کر دہلی ہائی کورٹ میں 30 ستمبر کو سماعت ہوئی اور اس دوران انتخابی کمیشن نے انتہائی اہم بیان دیا ہے۔ انتخابی کمیشن کا کہنا ہے کہ ہم عوامی نمائندہ ایکٹ 1951 کے تحت کسی بھی اتحاد کو ریگولیٹ نہیں کر سکتے۔ قابل ذکر ہے کہ بزنس مین گریش بھاردواج نے دہلی ہائی کورٹ میں مفاد عامہ عرضی داخل کر اپوزیشن پارٹیوں کے اتحاد کا نام 'انڈیا' رکھے جانے کو لے کر چیلنج کیا تھا۔ اس تعلق سے انتخابی کمیشن نے عدالت میں اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ انڈین نیشنل ڈیولپمنٹل انکلوسیو الائنس (اِنڈیا) کے نام پر ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ عوامی نمائندہ ایکٹ 1951 کے سیکشن 29اے کے مطابق اتحاد 'ریگولیٹ ادارے' نہیں ہوتے ہیں۔ گریش بھاردواج کے ذریعہ داخل عرضی میں کہا گیا ہے کہ انتخابی کمیشن نے 'انڈیا' نام کا استعمال کیے جانے پر کوئی کارروائی نہیں کی، اس وجہ سے عدالت کا رخ کرنا پڑا۔ عرضی میں یہ بھی ذکر ہے کہ اپوزیشن پارٹیاں 'انڈیا' نام کا استعمال صرف ووٹ پانے کے لیے کر رہے ہیں۔ واضح رہے کہ اپوزیشن اتحاد 'انڈیا' کی میٹنگ بہار کی راجدھانی پٹنہ، کرناٹک کی راجدھانی بنگلورو اور مہاراشٹر کی راجدھانی ممبئی میں ہو چکی ہے۔ اس اتحاد میں کانگریس، ٹی ایم سی، شیوسینا یو بی ٹی، این سی پی، جنتا دل یو، آر جے ڈی، عآپ اور بایاں محاذ سمیت الگ الگ ریاستوں کی 26 مختلف پارٹیاں شامل ہیں۔ بنگلورو میں 18 جولائی کو ہوئی میٹنگ میں اس اتحاد نے اپنا نام 'انڈیا' رکھا تھا۔

انتخابی تشہیر کے دوران بی آر ایس رکن پارلیمنٹ پر چاقو سے حملہ، اسپتال میں داخل

سدی پیٹ: تلنگانہ اسمبلی انتخاب کے لیے پیر کو سدی پیٹ ضلع میں انتخابی تشہیر کے دوران بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) امیدوار اور رکن پارلیمنٹ کے. پربھاکر ریڈی پر بھیڑ میں سے ایک شخص نے چاقو سے حملہ کر دیا۔ حملے میں ریڈی زخمی ہو گئے جس کے بعد انھیں آناً فاناً میں اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں وہ اب خطرے سے باہر بتائے جا رہے ہیں۔ سدی پیٹ میں بی آر ایس رکن پارلیمنٹ کوتھا پربھاکر ریڈی پر ہوئے حملے پر تلنگانہ کی گورنر ڈاکٹر تملسائی سوندر راجن نے کہا کہ ''جمہوریت میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے اور ایسے واقعات جمہوریت کے لیے خطرہ ہیں۔'' گورنر نے ڈی جی پی کو انتخابی مدت کے دوران انتخاب لڑنے والے امیدواروں اور انتخابی تشہیر کرنے والوں کی جانچ و سیکورٹی یقینی کرنے کے لیے سخت قدم اٹھانے کی ہدایت دی ہے۔ واقعہ دولت آباد ڈویژن کے سرپلی گاؤں میں اس وقت ہوئی جب میڈک سے لوک سبھا رکن اور اسمبلی انتخاب میں بی آر ایس امیدوار کے. پربھاکر ریڈی ایک گھر سے باہر آ رہے تھے، جب حملہ آور نے ان کے پیٹ میں چاقو مار دیا۔ واقعہ کے بعد وہاں افراتفری مچ گئی۔ حملے کے بعد ریڈی کو شروع میں گجویل اسپتال لے جایا گیا، لیکن وہاں سے حیدرآباد کے لیے منتقل کر دیا گیا۔ حملے کے بعد رکن پارلیمنٹ کے حامیوں نے شخص کو پکڑ لیا اور اس کی پٹائی کر دی۔ حملہ آور کی شناخت راجو کی شکل میں ہوئی۔ حملے کے پیچھے کا مقصد فوری طور پر پتہ نہیں چل پایا ہے۔

قطر میں سزائے موت پانے والے 8 ہندوستانیوں کے کنبوں سے وزیر خارجہ ایس۔ جے شنکر کی ملاقات

دوحہ: 30، اکتوبر (ایجنسیز) مرکزی وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر نے قطر میں حراست میں لیے گئے 8 ہندوستانیوں کے کنبوں سے ملاقات کی۔ انھوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایک پوسٹ کے ذریعہ جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ''اس بات پر زور دیا گیا کہ حکومت اس معاملے کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ کنبوں کی فکروں اور درد کو پوری طرح سے سمجھتی ہے۔ حکومت ان کی رہائی یقینی کرنے کے لیے سبھی کوششیں جاری رکھے گی۔ اس سلسلے میں حکومت سبھی کنبوں کے ساتھ قریبی سے رابطہ بنائے گی۔'' واضح رہے کہ قطر میں جن 8 ہندوستانیوں کو حراست میں لیا گیا ہے، وہ ہندوستانی بحریہ کے سابق اہلکار ہیں۔ سبھی کو جاسوسی کے الزام میں گزشتہ سال حراست میں لیا گیا تھا اور حال ہی میں سزائے موت سنائی گئی ہے۔ اس سے حکومت ہند حیران ہے اور اس معاملے میں متاثرین کے کنبوں اور قانونی ماہرین کے ساتھ مشورہ کر رہی ہے۔ اس درمیان متاثرین کے کنبے چاہتے ہیں کہ وزیر اعظم نریندر مودی معاملے میں مداخلت کریں۔ اس کے علاوہ یونائیٹڈ فرنٹ آف ایکس سروس مین کے ایڈوائزر میجر جنرل (ریٹائرڈ) ستبیر سنگھ نے وزیر اعظم مودی کو خط بھی لکھا ہے۔ ساتھ ہی ستبیر سنگھ نے ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے بتایا ہے کہ جن افسران کو موت کی سزا سنائی گئی ہے ان میں کیپٹن نوتیج سنگھ گل، کیپٹن سورو وششٹھ، کیپٹن ویریندر کمار ورما، کمانڈر پورنیندو تیواری، کمانڈر سگنکر پاکلا، کمانڈر سنجیو گپتا، کمانڈر امت ناگپال اور ناوِک راگیش شامل ہیں۔

کرشنا جنم بھومی۔ شاہی عیدگاہ تنازعہ، سپریم کورٹ میں جلد سماعت

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پیر کے دن کہا کہ وہ الہ آباد ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتی درخواست کی سماعت 10 نومبر کو کرے گی۔ الہ آباد ہائی کورٹ نے کرشنا جنم بھومی۔ شاہی عیدگاہ تنازعہ سے جڑے تمام معاملات خود کو منتقل کرا لئے تھے۔ شاہی مسجد عیدگاہ ٹرسٹ نے اپنی درخواست میں ہائی کورٹ کے 26 مئی کے احکام کو چیلنج کیا۔ جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس سدھانشو دھولیہ کی بنچ پر آج سماعت ہوئی۔ سپریم کورٹ نے 3 اکتوبر کو رجسٹرار ہائی کورٹ سے کہا تھا کہ تمام مقدمات کی ضروری معلومات اس کے سامنے رکھی جائیں۔ پیر کے دن مختصر سماعت میں بنچ کو بتایا گیا کہ ہائی کورٹ کی طرف سے حلف نامہ داخل ہوا ہے۔ سپریم کورٹ بنچ نے کہا کہ ہم اسے دیکھیں گے۔ ہم دیکھنا چاہیں گے کہ ہائی کورٹ کا کیا کہنا ہے۔ سپریم کورٹ نے معاملہ کی سماعت 10 نومبر کو مقرر کی۔

حماس کے خاتمہ تک

اسرائیل کا جنگ بندی سے انکار

تل ابیب: 30/ اکتوبر (ایجنسیز) اسرائیلی حکومت نے جنگ بندی کے مطالبات پھر مسترد کر دیے، وزیر اعظم ہاؤس کے ترجمان نے کہا کہ اسرائیل حماس کے خاتمے کے مقاصد پورے ہونے تک وہیں رہے گا۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اسرائیلی حکومت نے جنگ بندی کے مطالبات کو سختی سے مسترد کر دیا ہے، اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر کے ترجمان نے تصدیق کر دی ہے۔ ترجمان کے مطابق بنجمن نیتن یاہو نے اس بات پر زور دیا ہے کہ 7 اکتوبر سے پہلے کی پوزیشن پر واپسی نہیں ہو سکتی، اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں ہمیشہ کے لیے موجود رہنے کا ارادہ نہیں رکھتیں، لیکن ہم حماس کو ختم کرنے کے مقاصد پورے ہونے تک وہیں رہیں گے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ ان کا ملک غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے لیے اقوام متحدہ کے مطالبے کو کلی طور پر مسترد کرتا ہے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی جانب سے جمعہ کو ایک قرارداد منظور کی گئی تھی جس میں غزہ میں فوری طور پر ''قابل اعتبار اور پائیدار جنگ بندی'' کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ ایلی کوہن نے سوشل میڈیا پر اپنی پوسٹ میں جنگ بندی کے لیے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا مطالبہ نفرت انگیز قرار دیا تھا، واضح رہے کہ ترکی، فلسطین، مصر، اردن، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات (یو اے ای) سمیت تقریباً 50 ممالک کی جانب سے پیش کی جانے والی قرارداد کے حق میں 120 ووٹ دیے گئے تھے جب کہ مخالفت میں صرف 14 ووٹ آئے، جب کہ 45 ممالک نے حصہ نہیں لیا۔

منیش سسودیا کو سپریم کورٹ کا جھٹکا

عدالت نے ضمانت دینے سے انکار کر دیا

نئی دہلی: 30، اکتوبر (ایجنسیز) دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا کی ضمانت کی درخواست پر 30 اکتوبر کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ سماعت کے بعد سپریم کورٹ نے سسودیا کی طرف سے دائر ضمانت کی درخواست کو مسترد کر دیا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس ایس وی این بھٹی کی بنچ نے سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) اور انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے ذریعہ سسودیا کے خلاف زیر تفتیش مقدمات پر اپنا فیصلہ سنایا ہے۔ سپریم کورٹ نے اس سے قبل سی بی آئی اور ای ڈی سے مبینہ دہلی ایکسائز پالیسی اور سسودیا کے خلاف مقدمات کے بارے میں کئی سوالات پوچھے تھے۔ سسودیا شراب گھوٹالہ میں فروری سے جیل میں ہیں۔ اس مہینے کے شروع میں، سپریم کورٹ نے سسودیا کی درخواست ضمانت پر اپنا فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔ سسودیا نے اپنے خلاف دو الگ الگ مقدمات میں ضمانت کی درخواست کی ہے۔ ان میں سے ایک معاملہ سی بی آئی اور دوسرا معاملہ ای ڈی نے دائر کیا ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی ہے۔ تاہم عدالت نے ہدایت دی ہے کہ سسودیا کے خلاف مقدمہ 6 سے 8 ماہ کے اندر مکمل کیا جائے۔ اگر ٹرائل کا عمل سست رہتا ہے تو سسودیا تین ماہ کے اندر دوبارہ ضمانت کے لیے عرضی دائر کرنے کے حقدار ہوں گے۔ ایسے میں اب دیکھنا یہ ہے کہ سیسودیا تین ماہ بعد دوبارہ عدالت پہنچتے ہیں یا نہیں۔ دراصل منیش سسودیا دہلی شراب گھوٹالہ میں فروری سے جیل میں ہیں۔ جب ان کی ضمانت کی سماعت 17 اکتوبر کو ہوئی تو عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا۔ سسودیا پر دہلی کی شراب پالیسی میں بدعنوانی اور منی لانڈرنگ کا الزام ہے۔ پچھلی سماعت میں سسودیا کے وکیل ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا تھا کہ ان کے مؤکل کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ہے اور اس گھوٹالے سے ان کا کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ پھر بھی اسے ملزم بنایا گیا ہے۔ دہلی شراب پالیسی گھوٹالے میں گرفتار ہونے والے سیسودیا واحد لیڈر نہیں ہیں۔ حال ہی میں عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا ایم پی سنجے سنگھ کو بھی ای ڈی نے گرفتار کیا تھا۔ ای ڈی نے اسے اس گھوٹالے سے بھی جوڑا تھا۔ سنجے سنگھ بھی ابھی تک حراست میں ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے اپنے لیڈروں کے خلاف الزامات کو یکسر مسترد کیا ہے۔

اسرائیل حماس تنازعہ پر سونیا گاندھی کے مضمون پر بی جے پی کی تنقید

نئی دہلی: بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے پیر کو کانگریس پر اسرائیل-حماس تنازع پر ہندستان میں سستی اور ووٹ بینک کی سیاست کرنے کا الزام لگایا۔ بی جے پی نے کہا کہ دہشت گردی کی بالواسطہ حمایت کرنا انسانیت اور ہندوستان کے مفادات کے خلاف ہے۔ پارٹی کے ترجمان سدھانشو ترویدی نے اسرائیل-حماس تنازعہ پر اقوام متحدہ کی حالیہ قرارداد پر ووٹنگ میں ہندوستان کی عدم موجودگی پر کانگریس لیڈر سونیا گاندھی کی حکومت پر تنقید کرنے والے ایک مضمون پر تنقید کی۔ گاندھی نے ایک اخبار میں اپنے مضمون میں کہا ہے کہ ان کی پارٹی غزہ کی پٹی میں انسانیت کے لیے جنگ بندی کا مطالبہ کرنے والی قرارداد پر اقوام متحدہ میں ووٹنگ میں ہندوستان کی عدم موجودگی کے سخت خلاف ہے۔ کانگریس پر سخت حملہ کرتے ہوئے ترویدی نے مغربی ایشیا کے حالات پر ملک پر ووٹ بینک کی چھوٹی سیاست کا الزام لگاتے ہوئے سوال پوچھا کہ کانگریس کے کسی بڑے لیڈر نے آج سے پہلے کسی بین الاقوامی تنازع پر اخبار میں کوئی مضمون کب لکھا تھا؟

بیڑ میں مراٹھا ریزرویشن کے مظاہرین نے

این سی پی رکن اسمبلی کا گھر نذرِ آتش کیا، کرفیو نافذ

وزیر اعلی شندے، سپریا سُلے اور دیگر نے مذمت کی

بیڑ میں کرفیو نافذ

بیڑ: 30/ اکتوبر۔ (ورقِ تازہ نیوز) مراٹھا برادری کے لیے فوری کنبی ریزرویشن کو لے کر بیڑ ضلع میں احتجاج اور بھوک ہڑتال جاری ہے۔ اتوار کی نصف شب سے احتجاج نے شدید شکل اختیار کر لی ہے۔ سرکاری اور نجی املاک کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے کلکٹر دیپا مدھول نے پیر کی رات آٹھ بجے فوری کرفیو نافذ کر دیا ہے۔ اس حکم کے جاری ہونے کے بعد محکمہ پولیس نے اس پر عمل درآمد شروع کر دیا۔ ضلع میں مراٹھا ریزرویشن کے لیے تحریک چل رہی ہے۔ لیکن اس تحریک نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا ہے۔ دریں اثناء مظاہرین نے پیر کو مختلف سرکاری دفاتر تک مارچ کیا اور دفاتر کو بند کر دیا۔ بعض مقامات پر دفاتر کو آگ لگا دی گئی اور پتھراؤ کیا گیا۔ جس کی وجہ سے سرکاری اور نجی املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ اس لیے ضلع میں جاری احتجاج کی وجہ سے سرکاری اور نجی املاک کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ اس پر یقین رکھتے ہوئے کلکٹر مدھول نے کرفیو کا حکم نافذ کر دیا ہے۔

ممبئی، 30، اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر میں مراٹھا کوٹہ کے معاملے پر دوبارہ تشدد کے درمیان این سی پی ایم ایل اے پرکاش سولنکے کے بیڑ ضلع میں واقع گھر میں توڑ پھوڑ کی گئی اور پیر کی صبح گھر کو آگ لگا دی گئی۔ کوٹہ کے حامی کارکن منوج پاٹل کی بھوک ہڑتال پر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (این سی پی) کے لیڈر کے تبصرے سے مظاہرین مشتعل ہو گئے اور انہوں نے پتھراؤ کیا اور ان کے گھر کے باہر کھڑی گاڑی کو بھی نقصان پہنچایا۔ این سی پی کے قانون ساز نے کہا کہ میں اندر تھا... میرے خاندان یا عملے میں سے کوئی بھی زخمی نہیں ہوا۔ ہم محفوظ ہیں لیکن املاک کا بہت زیادہ نقصان ہوا ہے۔" اطلاع کے مطابق مراٹھا ریزرویشن کی مانگ کرنے والوں کا ایک ہجوم نے پتھراؤ کیا اور پھر بڑے سفید گھر کو مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں لے لیا گیا، جس میں عمارت سے خوفناک حد تک سیاہ دھوئیں کے بادل اٹھ رہے تھے۔ این سی پی لیڈر سپریا سولے نے کہا۔ مسٹر سولنکے کی پارٹی نے آتش زنی کی مذمت کی ہے اور اسے (ریاست) کے وزیر داخلہ کی مکمل ناکامی" قرار دیا ہے۔ یہ مہاراشٹر میں ٹرپل انجن والی حکومت کی ناکامی ہے۔ آج ایک ایم ایل اے کے گھر کو آگ لگا دی گئی ہے... وزیر داخلہ کیا کر رہے ہیں؟ یہ ان کی ذمہ داری ہے..." وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے نے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا، "منوج جارنگے پاٹل (مراٹھا کوٹہ کے کارکن) کو اس بات کا نوٹس لینا چاہیے کہ یہ احتجاج کیا موڑ لے رہا ہے... یہ غلط سمت میں جا رہا ہے۔" آج کا تشدد کا شندے کے کہنے کے بعد ہوا ہے کہ ان کی حکومت اس معاملے کو دیکھنے کے لیے ایک ایڈوائزری بورڈ تشکیل دیا جس کی قیادت ریٹائرڈ ججز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ بورڈ تجاویز دے گا... کہ مراٹھا ریزرویشن کے بارے میں کیا کیا جا سکتا ہے۔ ہم پسماندہ طبقات کمیشن کی مدد سے تجرباتی ڈیٹا (ریاست کے لیے) بھی جمع کریں گے... تاکہ ہم سپریم کورٹ کو بتا سکیں، زیر التواء میں۔ علاج کی درخواست، (صرف) مراٹھا برادری کتنی پسماندہ ہے..." آج کی میٹنگ مسٹر شندے اور ان کی حکومت کے وزراء کے درمیان تھی۔ ان میں سینا اور این سی پی دونوں دھڑوں کے رہنما شامل تھے، جن کی قیادت بالترتیب وزیر اعلیٰ اور اجیت پوار کر رہے ہیں۔ شندے نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ منگل کو منوج پاٹل کے نمائندے - مراٹھا مورچہ لیڈر جو اپنی برادری کے لیے کوٹہ کا مطالبہ کرنے کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں - مزید بات چیت کے لیے کابینہ کے اراکین سے ملاقات کریں گے، وزیر اعلیٰ شندے نے یہ بھی اعلان کیا، "ہم دو مرحلوں میں تحفظات دیں گے - ایک کنبی ذات کے سرٹیفکیٹ کے ذریعے اور دوسرا معاشی پسماندگی کی بنیاد پر جس کی قانونی جانچ ہوگی۔" دریں اثنا، مراٹھا کوٹہ کے سلسلے میں ہونے والے احتجاج نے پونے میں کھیلے جانے والے کرکٹ ورلڈ کپ کے میچ کو بھی متاثر کیا ہے، جہاں افغانستان سری لنکا کے خلاف کھیل رہا ہے۔ میچ میں رکاوٹوں سے بچنے کے لیے، پولیس سیاہ لباس میں ملبوس ہر ایک کو واپس کر رہی ہے، اس خوف سے کہ وہ کوئی سیاسی بیان دیتے نظر آئیں گے۔

ٹرین حادثات: 'ہیڈ لائن مینجمنٹ کے ذریعہ کب تک مہلوکین کی تعداد چھپائیں گے؟' مرکز پر لالو پرساد کی تنقید

پٹنہ: 30، اکتوبر (ایجنسیز) اڈیشہ، بہار، اتر پردیش کے بعد اب آندھرا پردیش میں شدید ٹرین حادثہ پیش آیا ہے۔ اس حادثے میں 14 سے زیادہ لوگ ہلاک ہوئے ہیں، جبکہ 50 سے زیادہ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ یہ حادثہ ریاست کے وجئے نگرم ضلع میں ہوا جہاں 2 مسافر ٹرینیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس شدید حادثہ کے بعد آر جے ڈی چیف اور سابق وزیر ریل لالو پرساد یادو نے مرکزی حکومت کی تنقید کرتے ہوئے اس پر فکر کا اظہار کیا ہے۔ لالو یادو نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے جس میں مرکزی حکومت سے پوچھا ہے کہ ملک میں لگاتار ہو رہے ٹرین حادثات کی ذمہ داری کون لے گا؟ آر جے ڈی چیف نے کہا ہے کہ ''اتوار کو آندھرا پردیش میں دو مسافر ٹرینیں حادثہ کا شکار ہو گئیں جس میں 14 لوگوں کی جان چلی گئی اور 50 سے زائد زخمی ہو گئے۔ میں مہلوکین کے کنبوں کے تئیں گہری ہمدردی ظاہر کرتا ہوں اور زخمی مسافروں کے جلد صحت مند ہونے کی دعا کرتا ہوں۔'' اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں لالو پرساد نے یہ بھی لکھا ہے کہ ''ملک میں لگاتار ہو رہے ریل حادثات کی ذمہ داری کون لے گا؟ ہیڈ لائن مینجمنٹ کے ذریعہ وہ کتنے دنوں تک مہلوکین کی تعداد چھپائیں گے۔ سی اے جی کی رپورٹ کے مطابق ریلوے زبردست خسارے میں ہے۔ انھوں نے (حکومت نے) نجکاری کے ذریعہ انڈین ریلوے کا سب کچھ تباہ کر دیا ہے۔'' واضح رہے کہ وشاکھاپٹنم-پلاسا پیسنجر ٹرین نے اتوار کو وشاکھاپٹنم-رائے گڑا پیسنجر ٹرین کو پیچھے سے ٹکر مار دی جس میں 14 لوگوں کی جان چلی گئی اور دیگر تقریباً 50 مسافر زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں کچھ کی حالت سنگین ہے، اس لیے ہلاکتوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہونے کا اندیشہ ہے۔

اب ممبئی میں نظر نہیں آئے گی کالی-پیلی ٹیکسی، 6 دہائی پر مشتمل 'پدمنی پریمیر' کا سفر ختم!

ممبئی: گزشتہ 6 دہائی سے ممبئی کی سڑکوں کی شناخت بن چکی پدمنی پریمیر ٹیکسی کا یادگار سفر 29 اکتوبر کو ختم ہو گیا۔ یعنی آج سے ممبئی میں کالی-پیلی ٹیکسی ایک تاریخ بن گئی ہے۔ کالی-پیلی ٹیکسی کے نام سے مشہور اس ٹرانسپورٹ سروس کو لوگ اب اپنی یادوں میں سنجھو کر رکھیں گے۔ ممبئی میں ٹیکسی کے نئے ماڈلز اور ایپ-بیسڈ کیب سروس میں بھی پدمنی ٹیکسی اب موجود نہیں رہے گی۔ دراصل ممبئی میں ٹیکسی کے لیے عمر کی حد 20 سال ہے۔ چونکہ پدمنی ٹیکسی کا رجسٹریشن 2003 میں ہوا تھا، اس لیے آفیشیل طور پر پیر سے ممبئی کی سڑکوں پر کوئی بھی پدمنی ٹیکسی نظر نہیں آئے گی۔ قابل ذکر ہے کہ جس طرح ڈبل ڈیکر بس اور لوکل ٹرین ممبئی کی شان اور پہچان ہیں، ٹھیک اسی طرح کالی-پیلی ٹیکسی بھی ممبئی میں بہت اہمیت رکھتی ہے۔ کئی بالی ووڈ فلموں میں اس پریمیر پدمنی ٹیکسی کا استعمال کیا گیا ہے۔ حالانکہ اب اس ٹیکسی کو الوداع کہہ دیا گیا ہے، کیونکہ کسی بھی ٹیکسی کو استعمال کرنے کی 20 سال کی مدت کار ہوتی ہے۔ ویسے پریمیر پدمنی کی فی الحال تین ٹیکسی ممبئی میں موجود ہے۔ اس میں سے ایک کے مالک ورلی علاقے میں رہنے والے لکشمن والویکر نے حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس گاڑی کے لیے اور 5 سال مہلت دینی چاہیے۔ انھوں نے کہا کہ یہ پدمنی ٹیکسی ممبئی کی شان ہے، اسے پوری طرح سے مٹانا درست نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے کہا کہ انھیں اس ٹیکسی کے بدلے کوئی دوسری ٹیکسی خرید کر دے تاکہ ان کی روزی روٹی پر اثر نہ پڑے۔ ساتھ ہی انھوں نے مطالبہ کیا کہ پریمیر پدمنی گاڑی کو میوزیم میں رکھا جائے کیونکہ لوگوں کی یادیں اس سے جڑی ہوئی ہیں۔

بنگلورو: بس اسٹینڈ کے پاس گیراج میں لگی خوفناک آگ، درجن بھر بسیں جل کر خاک!

بنگلورو کے ویر بھدر علاقے میں بس اسٹینڈ کے پاس ایک گیراج میں اچانک آگ لگنے سے افراتفری کا ماحول پھیل گیا۔ اس آگ کی زد میں درجن بھر بسیں آ گئی ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ آگ سب سے پہلے ایک بس میں لگی اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے کئی گاڑیوں کو اس آگ نے اپنی زد میں لے لیا۔ حالانکہ آگ لگنے کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ آگ لگنے کی خبر ملتے ہی فائر بریگیڈ کے دستے جائے حادثہ پر پہنچ گئے ہیں اور آگ بجھانے کی کوششیں بھی شروع ہو گئی ہیں۔ فائر بریگیڈ دستہ سے جڑے ایک سینئر افسر نے واقعہ کے تعلق سے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ ''بسیں گیراج میں کھڑی تھیں۔ فائر بریگیڈ موقع پر پہنچ گئی ہے اور آگ بجھانے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ آگ لگنے کی وجہ کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔''

مدھیہ پردیش انتخاب: شیوراج کے وزیر نے برسرعام ماں-بہن کی گالی دی

بھوپال: 30، اکتوبر (ایجنسیز) مدھیہ پردیش میں اسمبلی انتخاب کی سرگرمیاں عروج پر ہیں۔ سیاسی پارٹیوں کا ریلیوں میں مخالفین کی تنقید کا سلسلہ بھی زوروں پر جاری ہے۔ اس درمیان ریاست کی شیوراج حکومت میں وزیر موہن یادو کی ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہی ہے۔ موہن یادو ریاستی حکومت میں اعلیٰ تعلیم کے وزیر ہیں جو وائرل ویڈیو میں مبینہ طور پر ماں-بہن کی گالی بکتے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے کانگریس کے جنرل سکریٹری سید جعفر نے طنز کستے ہوئے موہن یادو کو گالی باز وزیر قرار دیا ہے۔ سید جعفری نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا ہے کہ ''شیوراج حکومت کے وزیر برسرعام غنڈہ گردی پر آمادہ، گالی باز وزیر موہن یادو۔'

سب سے بہترین اور بابرکت نکاح وہ ہے جو کم سے کم خرچ میں ہو۔ (حدیث) نکاح کو اتنا آسان بناؤ کہ زِنا مشکل ہو جائے۔ (حدیث)
Socio-Reform & Empowerment Society (SRES), Nanded اصلاح معاشرہ و تعمیر ملت کمیٹی، ناندیڑ کی جانب سے
آسان پیامات کا تعارفی پروگرام
روبرو رشتہ پیامات کیمپ 2023
بتاریخ 12/نومبر 2023، بروز اتوار، صبح 10 تا 4 بجے
Reg.Fees : ₹ 1000/- Only One Time Fees
ضروری کاغذات
بائیوڈاٹا + فوٹو
آدھار کارڈ و ٹی سی زیراکس
سُنّت پیام و کائونسلنگ سینٹر
بمقام زیبا فنکشن ہال، واگھی روڈ، کھڑکپورہ، ناندیڑ
پہلا منزلہ، برکت کامپلیکس، رضا چوک، دیگلور ناکہ روڈ، ناندیڑ
کنوارے لڑکے لڑکیاں (اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پروفیشنل)، طلاق شدہ لڑکے لڑکیاں اور بیوہ خواتین و مرد حضرات کے رشتوں کی خدمات دستیاب رہیں گی۔
कुंवारे लडके-लडकीयाँ (आला तालीम याफता और प्रोफेशनल) मुतलक्का लडके/लडकीयाँ और बेवा ख्वातीन व मर्द हज़रात के रिश्तों की खिदमात दस्तीयाब रहेंगी.
Office : 1st Floor, Barkat Complex, Raza Chowk, Degloor Naka Road, NANDED.
Mob. 9226916187, 9960734090, 9422188949, 7875010444, 9518351928, 9665827635

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
31 OCT 2023

متی نصراللہ یارب!

جعفر حسین ماپکر

عالمی برادری کے مسلسل انتباہ کرنے کے باوجود، اسرائیل اپنے موقف پر، یا پاگل پن پر ڈٹا ہے. اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں، اب تک ہزاروں اموات ہو چکی ہیں، جن میں اکثریت فلسطینی خواتین اور بچوں کی ہیں. تقریباً دنیا کے ہر حصے میں، اس ظلم اور بربریت کے خلاف آوازیں اُٹھائی گئیں، حتی کہ، امریکہ کے مقامی یہودیوں نے بھی فلسطین کے عام شہریوں کی ہلاکتوں کی مذمت کی، مگر اسرائیل اپنے عزائم سے پیچھے ہٹتا ہوا دکھائی نہیں دیتا، بلکہ فضائی حملوں کے ساتھ اُس نے پوری قوت سے زمینی حملے بھی شروع کئے ہیں.. ہم ابھی تک حماس کے اچانک حملے اور اس کے بعد کی اسرائیلی جارحیت کو سمجھنے کی کوششوں میں ہی لگے تھے کہ، دریں اثناء اسرائیل نے حزب اللہ پر بھی اپنا محاذ کھول دیا. کیا اسرائیل اپنے اشتراکی حلیف کے شبہ پر حماس، حزب اللہ، مصر اور شام سمیت ایران کو بھی تخت و تاراج کرنا چاہتا ہے؟ کیا یہ منظم حملے "گریٹر اسرائیل" بننے کا جارہانہ حدف تو نہیں؟ سر دست، ایک طرف تو اسرائیلی مشن ہے تو دوسری طرف امریکہ کی غیر مشروط اسرائیلی حمایت، اس پر اقوام متحدہ کا امن مذاکرات، جنگی نقارخانہ میں طوطی کی آواز، ایک مذاق ہی تو ہے. اسرائیل کی دیدہ دلیری اور امریکہ کی دھاندلی کو دیکھ کر ہمارے ذہن میں ایک ہی سوال اُبھرتا ہے کہ آخر کیا وجہ ہے کہ امریکہ، اسرائیل کی مسلسل حمایت کئے جارہا ہے، اور عالمی برادری ان کے عزائم کے خلاف کچھ کر نہیں پاتی. یہ وہی برادری ہے جو عراقی حکومت کو تہہ و بالا کر سکتی ہے، یمن اور شام کو تاراج کر سکتی ہے، مگر صیہونی حکومت کے مظالم اور ہٹ دھرمی کا سامنا کرنے سے کتراتی ہے. کہتے ہیں کہ زبردست کا ٹھینگا سر پر، ہر ملک امریکہ سے خوفزدہ ہے. اپنے اپنے محدود جنگی وسائل اور بقا کی فکر سے پریشان، یہ مسلم ممالک، یہ کیا کسی کی مدد کر سکتے ہیں. کاش ان لوگوں نے اپنی عیاشیوں اور فلک بوس عمارتوں کے بجائے اپنے اپنے ملک کی عسکریت اور دفاعی نظام کو مضبوط بنانے کی کوشش کی ہوتی، تو آج عالم اسلام کو یہ دن دیکھنا نہ ہوتا. غزہ کے علاقوں کی مطلق تباہ کاریوں سے غیر مُتاثر، امریکی صدر جو بائیڈن نے اسرائیلی علاقوں کا دورہ کیا اور برملا اسرائیل کا سب سے بڑا، حامی اور ناصر ہونے کا اعلان بھی کر دیا. اُدھر غزہ میں، ایک دن پہلے ہی سینکڑوں فلسطینی افراد کی ہلاکت ہوئی مگر وہ افراد معصوم نہ تھے بلکہ خدائی ٹھیکیدار کے نزدیک، فلسطینی بچے، بوڑھے، عورتیں سب کے سب دہشت گرد تھے. لہٰذا ان کو تو ہلاک ہونا ہی تھا. جہاں امریکہ نے نیٹو کے اشتراک سے ملک کے ملک تباہ کئے، وہاں فلسطین یا اُس کے رعیّت کی اوقات ہی کیا! اسرائیل کے لئے فلسطینی عوام ایک مشق ستم ہی تو ہے، اور کیا مصرف ہے ان کا. بطور یاد دہانی، امریکہ نے غزہ کی پٹی میں، حماس کے خلاف ایک بار پھر، اسرائیل کی پرزور حمایت کی ہے. ایک بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اسرائیلی دعویٰ کے حساب سے اُن کے پاس تو آئرن ڈوم تھا، جس میں شگاف لگانا اُن کے حساب سے ناممکن، تو پھر وہ پچھی سی قوم، جس کے پاس نہ عسکری قوت ہے اور نہ ہی خاطر خواہ خطرناک جنگی وسائل. انہوں نے اس آئرن ڈوم میں شگاف کیسے لگایا. عقل کام نہیں کرتی کہ سات اکتوبر کو، حماس کے جنگجوؤں نے، جنوبی اسرائیل پر ایک کامیاب حملہ کیا، اسرائیلی یرغمالی بھی بنائے اور اسرائیلی افواج کے اعلیٰ حکام کو سات آٹھ گھنٹے تک، پتہ بھی نہیں لگتا! یہ کیسا آئرن ڈوم تھا... جو بھی صاحب عقل ہے وہ محو حیرت ہے، کیا یہ ممکن تھا یا دانستہ اُسے ممکن بنایا گیا تھا، تا کہ غزہ کو صفحہ ہستی سے ہی مٹایا جا سکے. اس کے فوراً بعد ہی اسرائیل نے فلسطینی سرزمین پر شدید فضائی اور زمینی حملوں کی مہم، اس دعوے کے ساتھ شروع کی کے وہ غزہ کو صفحہ ہستی سے مٹا دیگا. اسرائیل نے غزہ میں پھنسے 3.2 ملین فلسطینیوں کے لیے انسانی بحران کے شدید ہونے کے انتباہ کے باوجود علاقے کا "مکمل محاصرہ" کر دیا. 1948 میں اسرائیل کی بنیاد کے بعد سے، امریکہ اس کا سب سے بڑا فوجی امداد دینے والا ملک بنا رہا. اُس نے اسرائیلی، فلسطینی تنازعات میں فنڈز اور اسلحہ ہمیشہ اسرائیل کو ہی فراہم کیا، جس کی مدد سے، اسرائیل نے ہزاروں فلسطینیوں کو ہلاک اور لاکھوں کو پناہ گزین بنا دیا ہے. واشنگٹن کا اپنا مؤقف اپنے 'تحفظ کے مقاصد' کے لیے خلیج میں فوجی اثاثے بھیجنا، ایک سوالیہ نشان بنا ہے. امریکہ نے فلسطین کے بارے میں کبھی نہیں سوچا. اسرائیلی بمباری کے پیش نظر فلسطینی پناہ گزین، غزہ کے کسی بھی کیمپ، ہسپتال، اپارٹمنٹ یا بلاکس میں، محفوظ نہیں. بمباری سے پریشان، فلسطین اب بھُکمری سے دو چار ہے. انسانی ضروریات سنگین ہیں، اور لمحہ بہ لمحہ یہ ضروریات زندگی بڑھ رہی ہیں. دوسری طرف اسرائیل انسانیت سوز مظالم پر مظالم ڈھا رہا ہے. اس کے روّیہ میں کوئی لچک دکھائی نہیں دیتی. پھر بھی امریکہ مُصر ہے کہ اسرائیل محض اپنا دفاع کر رہا ہے. یہ ہمارے سمجھ سے بالاتر نہیں ہے کہ اسرائیل کے لیے امریکی فوجی امداد اور سیاسی حمایت کے پیچھے کیا ہے؟ حماس کے اسرائیل پر حملے پر اپنے پہلے ردِّعمل میں صدر بائیڈن نے واضح کیا کہ امریکہ، اسرائیل کی پشت پر کھڑا ہے، جو بائیڈن نے بطور خاص وارننگ کہ، کہا کہ جو بھی اس جنگی صورتحال سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں سوچے، میرے پاس ان کے لئے ایک ہی لفظ ہے: "مت کرنا" یہ انتباہ واضح طور پر ایران اور اس کے اتحادیوں کے لیے تھا. لیکن سوال یہ ہے کہ مجوزہ امریکی دفاع کی بھی کوئی حد ہے یا نہیں؟ وار کرائم کا احتساب لینے والا کوئی ہے بھی کہ نہیں. انصاف اور مُنصفانہ بُنیادوں کا مذاق اڑایا جانا، کب بند ہوگا. یارب، ہمارے برداشت سے باہر ہو چکا. اب تو کوئی کرشمہ سازی کر، عام اور فلسطینی مسلمانوں کی مدد کر، ورنہ یہ دُنیا کے خُدا، مسلمانوں کو جینے نہیں دینگے.

بھارت کی بنیاد میں میرے نام کا پتھر نکلے گا

رشید الدین

لوک سبھا چناؤ کیلئے بی جے پی انتخابی مہم کا 22 جنوری کو آغاز ہوگا۔ ایودھیا میں بابری مسجد کی اراضی پر تعمیر کردہ رام مندر کا افتتاح 22 جنوری کو ہوگا۔ افتتاحی تقریب کو بی جے پی اور سنگھ پریوار کے کامیابی کے جشن میں تبدیل کرنے کیلئے وزیر اعظم نریندر مودی، آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت، چیف منسٹر اتر پردیش یوگی ادتیہ ناتھ کے بشمول سرکردہ ہندوتوا قائدین کو مدعو کیا گیا ہے۔ بی جے پی کو اس لمحہ کا بے چینی سے انتظار تھا اور رام مندر کے نام پر مودی حکومت کی ہیٹ ٹرک کی توقع کی جارہی ہے۔ مودی حکومت کی 10 سالہ کارکردگی نے عوام کو مایوس کر دیا تھا اور صرف کوئی جذباتی نعرہ ہی بی جے پی کی ڈوبتی کشتی کو سہارا بن سکتا ہے۔ رام مندر سے ہٹ کر کوئی اور مسئلہ ایسا نہیں جس کے ذریعہ ہندوؤں کے ووٹ حاصل کئے جاسکیں۔ گزشتہ 30 برسوں سے بی جے پی ایجنڈہ میں تین وعدے شامل تھے اور جب کبھی الیکشن آتا رام مندر، یکساں سیول کوڈ اور کشمیر کے خصوصی موقف سے متعلق دفعہ 370 کی برخواستگی جیسے امور پر انتخابی مہم چلائی جاتی۔ بی جے پی ایجنڈہ کے دو وعدوں رام مندر کی تعمیر اور دفعہ 370 کی برخواستگی کی تکمیل ہو چکی ہے۔ یکساں سیول کوڈ کے نفاذ کی پیشرفت کی جارہی ہے اور لا کمیشن کو یہ ذمہ داری دی گئی۔ جو کام اٹل بہاری واجپائی، ایل کے اڈوانی اور اشوک سنگھل نہ کرسکے، وہ نریندر مودی نے کر دکھایا۔ اڈوانی نے 6 ڈسمبر 1992ء کو بابری مسجد شہید کرنے کا کام کیا جبکہ مسجد کی اراضی پر مندر کی تعمیر کا سہرا مودی کے سر جاتا ہے۔ نریندر مودی نے کشمیر کے خصوصی موقف سے متعلق دفعہ 370 کو ختم کرتے ہوئے جموں و کشمیر کی ریاست کا درجہ ختم کر دیا۔ حساس مسئلہ کشمیر سے چھیڑ خانی کسی کے بس کی بات نہیں تھی لیکن مودی نے فرقہ پرستی اور کشمیریوں سے نفرت کا بدترین مظاہرہ کرتے ہوئے کشمیریوں کو دستوری حقوق سے محروم کر دیا۔ اڈوانی نے بابری مسجد کی شناخت کو ختم کیا جبکہ مودی نے سپریم کورٹ سے رام مندر کے حق میں فیصلہ حاصل کرتے ہوئے مسلمانوں کی دعویداری کو سرے سے ختم کر دیا۔ بی جے پی ایجنڈہ کی تکمیل کے علاوہ مودی نے طلاق ثلاثہ پر امتناع عائد کرتے ہوئے شریعت میں کھلی مداخلت کی۔ این آر سی، سی اے اے اور این پی آر کے ذریعہ مسلمانوں کی شہریت کو مشکوک بنانے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ ہندوستان کی تاریخ میں نریندر مودی نے کٹر ہندوتوا وزیر اعظم کے طور پر اپنی شناخت بنائی اور ملک کو ہندو راشٹر میں تبدیل کرنا ان کا اگلا ہدف ہے۔ رام مندر کے لئے مسجد کی اراضی حاصل کرنا کسی بھی نوعیت سے ممکن نہیں تھا اور سپریم کورٹ میں مسلمانوں کا موقف مستحکم تھا۔ جو کام قانونی طریقہ سے ممکن نہیں تھا، نریندر مودی نے عدلیہ کو اپنے حق میں کرتے ہوئے فیصلہ حاصل کر لیا۔ بابری مسجد اراضی مقدمہ میں سپریم کورٹ کا فیصلہ دنیا میں عدلیہ اور انصاف رسانی میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا جہاں ثبوت اور گواہوں کے بابری مسجد کے حق میں دلائل کے باوجود فیصلہ رام مندر کے حق میں سنایا گیا۔ دنیا کا یہ پہلا فیصلہ ہوگا جو کسی طبقہ کی آستھا کی بنیاد پر سنایا گیا ہو۔ چیف جسٹس رنجن گوگوئی کی زیر قیادت پانچ رکنی بنچ نے اعتراف کیا کہ مندر توڑ کر مسجد تعمیر نہیں کی گئی۔ مسجد میں غیر قانونی طریقہ سے مورتیاں رکھی گئیں۔ اتنا ہی نہیں سپریم کورٹ نے بابری مسجد انہدام کو بھی غیر قانونی تسلیم کیا۔ مسلمانوں کے حق میں واضح ثبوت اور دلائل کے باوجود عدلیہ نے اپنے خصوصی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے آستھا کی بنیاد پر مسجد کی اراضی مندر کے حوالے کر دی۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں کے معاملہ میں عدلیہ کے اختیارات کا استعمال جائز ہے تو پھر دیگر مذاہب کے امور میں اس طرح کے اختیارات کا استعمال کیوں نہیں ہوتا۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ مسلمان متحد نہیں ہیں اور انتشار نے انہیں کمزور کر دیا ہے۔ دنیا صرف طاقت کی زبان سمجھتی ہے۔ مودی حکومت سکھوں اور عیسائیوں کے کسی مذہبی معاملہ میں مداخلت کر کے دکھائے۔ عدلیہ بھی ایسی ہمت اور خصوصی اختیارات کا استعمال نہیں کرسکتی۔ آخر ہندوستان میں مسلمان اس قدر بے وزن کیوں ہو چکے ہیں کہ ہر کوئی کھلونا بنائے ہوئے ہے۔ الغرض بابری مسجد کی شہادت کے 27 سال بعد سپریم کورٹ کا فیصلہ آیا اور 4 سال میں رام مندر تیار ہو چکی ہے جس کا افتتاح لوک سبھا انتخابات سے عین قبل کیا جارہا ہے۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ سپریم کورٹ کی ہدایت پر ایودھیا میں مسجد کے لئے پانچ ایکر اراضی الاٹ کی گئی تھی لیکن آج تک ایک اینٹ بھی نہیں رکھی گئی۔ انڈو اسلامک کلچرل فاؤنڈیشن کو تعمیری کاموں کی ذمہ داری دی گئی لیکن فنڈس مہیا نہیں کئے گئے اور اراضی کے ڈیولپمنٹ چارجس ادا کرنے کیلئے رقم نہیں ہے۔ چار برسوں میں حکومت کو بھی مسجد کی تعمیر کی فکر نہیں ہوئی۔ اگر مودی حکومت کو عدلیہ کا احترام عزیز ہوتا تو مندر کے ساتھ مسجد کا بھی 22 جنوری کو افتتاح کیا جاتا۔ سب کا ساتھ سب کا وکاس اور تمام مذاہب کے احترام کی باتیں محض زبانی اور عام جلسوں کی جملہ بازی ہے۔ بی جے پی اور سنگھ پریوار کو ہندو ووٹ بینک کی فکر ہے اور مسجد کی عدم تعمیر کے ذریعہ خود کو ہندوتوا کے علمبردار کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے۔ بابری مسجد کی اراضی مندر کے لئے حوالے کرنے والے سپریم کورٹ کو چاہئے کہ وہ صبر و تحمل اور خیر سگالی کا مظاہرہ کرنے والے مسلمانوں کے جذبات کی فکر کرتے ہوئے مسجد کی تعمیر کے بارے میں حکومت سے وضاحت طلب کرے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آئندہ لوک سبھا انتخابات تک بھی مسجد کے تعمیری کاموں کا آغاز نہیں ہوگا تاکہ جارحانہ فرقہ پرست طاقتوں کو مطمئن کیا جاسکے۔

مسجد کی اراضی رام مندر کیلئے حوالے کرنے والے سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بنچ میں تین ججس کو ریٹائرمنٹ کے بعد حکومت کی جانب سے انعام دیا گیا ہے۔ اس وقت کے چیف جسٹس رنجن گوگوئی کو راجیہ سبھا کی رکنیت دی گئی جبکہ جسٹس اشوک بھوشن کو ریٹائرمنٹ کے تین ماہ بعد نیشنل کمپنی لا اپیلیٹ ٹریبونل کا چیرپرسن مقرر کیا گیا۔ پانچ رکنی بنچ کے واحد مسلم جج جسٹس عبدالنذیر کو سبکدوشی کے ایک ماہ بعد آندھرا پردیش کا گورنر مقرر کیا گیا۔ بنچ میں شامل جسٹس ایس اے بوبڈے نے سبکدوشی کے فوری بعد ناگپور پہنچ کر آر ایس ایس سربراہ موہن بھاگوت سے ملاقات کی تھی جبکہ جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ آج سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کے عہدہ پر فائز ہیں۔ عدلیہ کی جانب سے مخالف فیصلہ کے باوجود مسلمانوں نے غیر معمولی صبر و تحمل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہندوستان میں امن و امان کو بگڑنے نہیں دیا لیکن افسوس مسلمانوں کی خیرسگالی اور خاموشی کو ان کی کمزوری سمجھا جارہا ہے۔ افسوس تو اس بات پر ہے کہ ہندوستانی مسلمان قومی سطح پر مخلص اور دیانتدار قیادت سے محروم ہیں۔ سیاسی اور مذہبی دونوں محاذوں پر کوئی بھی جماعت یا تنظیم یہ دعویٰ کرنے کے موقف میں نہیں کہ وہ ملک کے تمام مسلمانوں کی نمائندہ ہے۔ گزشتہ 9 برسوں میں مودی حکومت اور جارحانہ فرقہ پرست طاقتوں کی من مانی اور مسلم دشمن سرگرمیوں کے باوجود قومی سطح پر مسلمانوں کی آواز اثر انداز نہیں ہوسکی۔ دراصل سنگھ پریوار نے منصوبہ بند طریقہ سے مسلم قیادتوں کو مسلمانوں کی نظروں میں مشکوک بنادیا اور مخلص قائدین گوشہ گمنامی میں چلے گئے۔ بعض دیگر مسلم قیادتوں کو اپنے ذاتی مفادات کی تکمیل کی فکر رہی، لہٰذا وہ مسلمانوں کا اعتماد حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ ہندوستان میں مسلمانوں کا خون اس قدر سستا ہو چکا ہے کہ وقفہ وقفہ سے کسی نہ کسی علاقہ میں ماب لنچنگ کے ذریعہ مسلمانوں کو ہلاک کرنے کی خبریں موصول ہورہی ہیں۔ گزشتہ دنوں دسہرہ کے موقع پر اتر پردیش میں ایک مسلمان کو ہجوم نے ہلاک کر دیا۔ مسلمانوں کی جان و مال اور شریعت پر حملے کے باوجود بے حسی میں کوئی کمی دکھائی نہیں دیتی۔ آخر وہ دن کب آئے گا جب مسلمان اپنے حقوق کے لئے آواز بلند کریں گے۔ مسلمانوں کی بے حسی کے نتیجہ میں بی جے پی رام مندر کی تعمیر کو لوک سبھا چناؤ میں ٹرمپ کارڈ کے طور پر استعمال کرے گی۔ ملک میں مسلمانوں کی آبادی اگر مخالف بی جے پی متحدہ ووٹنگ کا فیصلہ کرلے تو مودی کا تیسری مرتبہ اقتدار کا خواب چکنا چور ہوسکتا ہے۔ کانگریس زیر قیادت اپوزیشن اتحاد انڈیا سے ملک کو امید ہے کہ وہ آئندہ عام انتخابات میں بی جے پی اور نریندر مودی سے عوام کو نجات دلائے گا۔ اپوزیشن اتحاد کی بڑھتی مقبولیت سے بی جے پی بوکھلاہٹ کا شکار ہے۔ پانچ ریاستوں کے مجوزہ اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی شکست طئے دکھائی دے رہی ہے اور یہ نتیجہ ملک میں بی جے پی اور فرقہ پرست طاقتوں کے زوال کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتا ہے۔ ندیم شاد نے کیا خوب کہا ہے۔

تاریخوں کو دیکھو جا کر میرا ابھی گھر نکلے گا
بھارت کی بنیاد میں میرے نام کا پتھر نکلے گا

راہ نما — مبارک کاپڑی

نوجوانو! احتجاجی جلسے جلوس

سوشل میڈیا پوسٹ کے بجائے کوئی مستقل و حقیقی حل سوچیں

مشرق وسطیٰ میں اسرائیل۔ فلسطین (یا حماس) کے درمیان جو ہولناک جنگ جاری ہے اُس سے دنیا کی سیاست، معیشت و معاشرت بڑی طرح متاثر ہورہی ہے۔ وحشیانہ بمباری، انسانیت سوز مظالم، تڑپتے سسکتے لوگ، دوا، کھانا و پانی کے لیے دم توڑتے بچّے، یہ سارے ہولناک مناظر دیکھ دیکھ کر ہر سُو غم و غصہ اُبل رہا ہے۔ اِن حالات میں اس ملک کے ہماری قوم کے نوجوان کیا کریں؟ ہم آج صرف اس ملک کے ہمارے نوجوانوں کے لیے لائحہ عمل کیوں طے کر رہے ہیں؟ وجہ ظاہر ہے اور ہم بارہا اِن کالموں میں لکھ چکے ہیں کہ جغرافیائی لکیریں کافی طاقتور (اور کبھی کبھی بڑی ظالم بھی) ہوتی ہیں۔ ہم جذباتی طور پر اِن لکیروں و سرحدوں کے پار سوچیں البتہ ہم اربابِ حکومت کے ہاتھوں مجبور ہوتے ہیں۔

فلسطین مسئلے کی حقیقت: نوجوانو! اسرائیل، فلسطین کے درمیان تصادم کی تاریخ سے اب تک آپ واقف ہو ہی گئے ہوں گے اور مختصراً وہ یہ ہے کہ لگ بھگ ۷۵ رسال قبل جب یہودیوں کے لیے ساری دنیا میں زمین تنگ ہوگئی تھی اور اکیلے ہٹلر نے ۶۰ رلاکھ یہودیوں کا قتل عام کیا تب آج کی عالمی طاقتیں بھی انھیں پناہ نہیں دے رہی تھیں، اُس وقت وہ فلسطین میں پناہ گزیں ہوگئے اور پھر آہستہ آہستہ اُس ملک پر قبضہ کرتے گئے، کچھ اس حد تک کہ فلسطین نام کا ملک ہی نقشے سے غائب ہوگیا۔ مزاحمت میں ۱۹۴۶ء سے اب تک کی چار جنگیں ہوئیں مگر ہر بار اسرائیل جیتتا اور مضبوط ہوتا گیا۔

مقابلہ کیسے ہوتا ہے: اگلے وقتوں میں جب جنگیں تلوار اور بھالے سے ہوا کرتی تھیں اُس دَور میں انہی ہتھیاروں کا ذخیرہ کیا جاتا تھا، کبھی خندقیں کھودی جاتیں اور کبھی سرنگیں۔ پھر توپوں کا زمانہ آگیا، رائفل، بندوق، بم، ہائیڈروجن بم، نیوکلیئر بم، آرڈی ایکس، اسکڈ میزائیل، پیٹرائٹ میزائیل اینٹی پلاسٹک میزائیل، کروز میزائیل، راکٹ، زہریلی گیس، کیمیکل ہتھیار وغیرہ۔

نوجوانو! جنگ بہر حال صرف تباہی ہی لے کر آتی ہے البتہ ایک تو طے ہے کہ جس کے پاس ساری ٹکنالوجی سے لیس جتنے جدید اسلحے ہتھیار ہوں گے، جنگ وہی جیتے گا، اس لیے ہر ملک کے پاس (حملہ کرنے کے لیے نہیں البتہ) اپنا دفاع کرنے کے لیے جدید ترین ہتھیار ہونے ہی چاہئیے۔ فلسطین، اسرائیل تنازعہ کی مختصر کہانی صرف یہ ہے کہ اسرائیل کے پاس تمام تر ٹکنالوجی سے لیس جدید ترین ہتھیار و میزائیل موجود ہیں اور مسلم ممالک کے پاس نہیں۔ اپنے دفاع کے لیے یہ ممالک اگر کبھی میزائیل و راکٹ استعمال کرتے بھی ہیں تو اسرائیل ہی کے آقا امریکہ، فرانس اور برطانیہ سے خریدے ہوئے۔ اپنے پیٹرول کے عوض وہ جدید ہتھیار خریدتے بھی ہیں مگر اُن کو چلانے یا درنگی کی مہارت اُن میں نہیں ہے۔

اصل ماجرہ کیا ہے؟: اسرائیل غاصب ہے، امریکہ اور اُس کے حواری پہلی جنگ عظیم سے لے کر ہر جنگ اور ہر خانہ جنگی میں ملوث رہے ہیں۔ اپنی برتری ثابت کرنے وہ بستیاں کی بستیاں بے چراغ کرتے آتے ہیں اور نیوکلیائی ہتھیاروں سے ہیروشیما ناگاساکی میں انسانوں کو کیڑے مکوڑوں کی طرح ہلاک کرنے میں بھی اُنھیں کوئی افسوس نہیں ہوا۔ آج دنیا بھر میں ۵۷ رمسلم ممالک ہیں۔ وہ سبھی مل کر امریکہ سے مقابلہ کرنا درکنار اسرائیل کا بھی مقابلہ نہیں کرسکتے۔ وجہ صرف ایک ہی ہے کہ موجودہ دَور میں لڑی جانے والی جنگوں میں استعمال ہونے والے ہتھیار اُن کے پاس نہیں ہیں۔ خوب خوب دولت ہے اِن مسلم ممالک میں مگر ٹکنالوجی و سائنس بیزاری کی وجہ سے وہ سارے ممالک آج صرف اور صرف پسماندہ ممالک ہی کہلائیں گے۔ وہاں کے شاہوں اور بادشاہوں کو اپنے ذاتی دفاع کے لیے بھی تیل کے کنویں اِن مغربی ممالک کے حوالے کرنے پڑتے ہیں۔

علم بیزاری کا مزید ماجرہ بھی سُن لیجئے۔ یہودی اس دنیا کی صرف ۰.۲ رفیصد آبادی ہے البتہ فزکس کا نوبل انعام حاصل کرنے والے یہودی سائنسدانوں کی تعداد ۵۶ رہے (یعنی اب تک کے انعام یافتگان کا ۲۵ رفیصد)۔ مسلمانوں کی آبادی ۱۸۰ رکروڑ ہے یعنی دنیا کی آبادی کا ۲۴ رفیصد البتہ فزکس کا نوبل انعام اب تک ایک مسلمان نے حاصل کیا ہے۔ فزکس، کیمسٹری، سائنس و ٹکنالوجی میں پیش رفت ہی طے کرنی ہے کہ کون جنگ جیتے گا۔ نوجوانو اسرائیل غاصب ہے، ظالم ہے مگر ساری ٹکنالوجی سے لیس جدید ترین ہتھیار اور اُنھیں چلانے کا ناج اور پوری تحقیق اُن کے پاس ہے۔ اس لیے وہ ظالم ہوتے ہوئے بھی جنگ جیتتا ہے اور شاید جیتتا ہی رہے گا۔ ہاں اِن ۵۷ رمسلم ممالک میں سے ایک ملک نیوکلیائی طاقت بھی ہے مگر اس کی معیشت صفر ہے، بلکہ صفر سے بھی کم۔ ایک امریکی ڈالر اس ملک کے ۳۰۰ رروپئے کے برابر ہے۔ وہاں پیٹرول ۳۰۰ رروپئے لیٹر ہے۔ ایک مثالی ملک بنانے میں وہ اسلامی ملک بن تو گیا مگر اس کی معیشت اس درجہ پست ہے کہ اسرائیل کے خلاف وہ کاغذ کے میزائیل بھی نہیں اُڑا پائے گا۔ نوجوانو! ٹکنالوجی اور معاشیات کی ایک صدی کی غفلت مسلم ممالک کو کہاں لے آئی ہے۔ اب جہاں تک معیشت کا تعلق ہے ہمارے کچھ اکابر فوراً جوشیلی و جذباتی تقریر شروع کرتے ہیں کہ مغربی و صہیونی طاقتوں نے جو معاشی ترقی کی ہے وہ سُودی نظام کو وجہ سے حاصل کی ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ہم غیر سودی نظام سے ترقی حاصل کریں۔ اس لیے بھی کہ ہمیں اور صرف ہمیں یہ کہا گیا ہے کہ سود اللہ کے خلاف جنگ ہے۔ اس طرح ہمیں یہ 'ہوم ورک' یعنی ذمہ داری اللہ نے دی ہے کہ ہم ایک کامیاب غیر سودی نظام قائم کریں۔ سائنس، جدید ٹکنالوجی اور معاشیات کے محاذ پر مسلم ممالک مکمل بے عملی اور بے حسی کا شکار ہیں، اور اس لیے گزشتہ ۷۵ ربرسوں تک کئی قیامت صغریٰ سے گزرنے کے باوجود اُن کی کبھی غیرت نہیں جاگی۔ آج بڑوں کے ساتھ ساتھ بچّوں کے قتل عام کے دلخراش مناظر دیکھ کر بھی یہ ۵۷ رمسلم ملک ابھی خبروں میں آجائیں گے البتہ کمبل، کپڑے، دوائیاں اور کفن بانٹنے کے لیے۔

ہمارے قائدین: جنگ، انتشار، عالمی بحران کے اِن حالات میں اکثر ہمارے نوجوانوں کو بہکایا جاتا ہے۔ اِن حالات میں ہمارے نام نہاد قائدین نوجوانوں کا استحصال کرتے ہیں اور وہی آج بھی ہورہا ہے۔ ہمارے نوجوانوں کو فلک شگاف نعرے لگانے، مورچے نکالنے اور احتجاجی جلسوں میں حصہ لینے کے لیے جمع کیا جاتا ہے۔ پھر اکثر یہ دعوے کئے جاتے ہیں کہ اُن کا مورچہ پانچ کلومیٹر والا تھا، کسی کا سات کلومیٹر اور کوئی دس کلومیٹر کا دعویٰ کرتا ہے۔ دس ہزار پلے کارڈ، پانچ ہزار پوسٹرس، دو ہزار بینر وغیرہ۔

۷۵ ربرسوں سے یہی ہورہا ہے۔ وہ سارے مورچے، جلسے، جلوس بی بی سی اور سی این این پر بھی لائیو دکھائے جاتے ہیں مگر ظالم و غاصب اسرائیل و امریکہ کے کان پر جوں نہیں رینگتی۔

ایک بچّہ سائنس کو دو: ہمارے چند لوگ ہمیشہ اتفاقات کی آس میں جیتے ہیں، گزشتہ سات دہائیوں سے فلسطینی بچّے ہر رائفل اور میزائیل کا مقابلہ صرف پتھروں سے کر رہے ہیں۔ ہمارے اکابر سوچتے رہتے ہیں کہ کاش ہمارے بچّے غلیل سے میزائیل گرائیں یا ہمیں ابابیلیں بچانے آجائیں (ہمارے اعمال اس درجہ کے ہوں گے تو ابابیلیں بھی بچانے آئیں گے) نوجوانو! ہم آج اس کا قدرے طویل مدتی حل پیش کر رہے ہیں۔ ہماری قوم کے ہر گھر سے ایک بچّہ ہم سائنس کو دیں، اُسے صرف سائنس کی تحقیق کے لیے وقف کر دیں۔ چاہے ایک وقت کھانا کھائیں مگر لازمی طور پر ہمارے ہر گھر سے ایک بچّہ سائنس کے لیے وقف کیا جائے۔ جدید ٹکنالوجی میں وہ مہارت حاصل کر کے قدرت نے سارے مسلم ممالک کو من و سلویٰ سے نوازا ہے۔ اُن سارے ممالک کی ہزاروں میل زمین کی تہہ میں معدنی تیل اور قدرتی گیس کے خزانے عطا کئے ہیں۔ وہ تیل ہمارے ملکوں کو صاف کرنے بھی نہیں آتا۔ سائنس و جدید ٹکنالوجی کے لیے وقف ہمارے نوجوان پیٹرولیم ٹکنالوجی میں بھی مہارت حاصل کر کے مسلم ممالک کو خود کفیل بنائیں گے۔ منصوبہ طویل مدتی ہے، شاید دو تین دہائیوں کے بعد اس کے نتیجے ملیں گے، مگر ۵۷ رمسلم ممالک ایک ملک کے سامنے صرف رینگ رہے ہیں۔ اس مسلسل اذیت سے تو نجات ملے گی۔

تائیوان کے انتخابات: فاکس کون کی تحقیقات بیجنگ بھاری پڑسکتی ہے!

تائی پے۔ 30 راکتوبر۔ ایم این این۔ مبصرین کا کہنا ہے کہ بیجنگ کی ایپل سپلائر فوکسکن کے ٹیکس کی تحقیقات تائیوان کے آزادی کے حامی کیمپ کی مدد کر سکتی ہے کیونکہ وہ سرزمین مخالف جذبات کو فروغ دینے کی کوشش کر رہا ہے۔ پیپلز ڈیلی سے وابستہ ایک قوم پرست اخبار گلوبل ٹائمز کے مطابق، تائیوان کی ٹیکنالوجی کمپنی سرزمین چین میں اپنے کئی ذیلی اداروں میں ٹیکس اور زمین کے استعمال کی تحقیقات کے تحت ہے۔ بیجنگ کے حکام نے ابھی تک باضابطہ طور پر اس بات کی تصدیق نہیں کی ہے کہ آیا جیانگ سو، ہنان اور ہوبی صوبوں میں فاکس کون کی سہولیات کی ابھی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں، یا معائنہ مکمل ہو چکا ہے۔ اس اقدام پر تبصرہ کرنے کے لیے پوچھے جانے پر، بیجنگ کی تائیوان افیئرز کونسل کے ترجمان ژو فینگلین نے بدھ کے روز محض یہ کہا کہ سرزمین کے حکام "تمام کاروباری اداروں کے ساتھ قانون اور ضوابط کے مطابق یکساں سلوک کرتے ہیں، اور یہ قانون نافذ کرنے والا ایک عام عمل ہے۔ اتوار کو ایک بیان میں، فوکس کون نے کہا کہ اس کا "بنیادی اصول یہ ہے کہ وہ دنیا میں ہر جگہ قانون کی تعمیل کرے" اور یہ "متعلقہ کام اور آپریشنز پر متعلقہ یونٹس کے ساتھ فعال طور پر تعاون کرے گا۔ یہ تحقیقات جزیرے کے صدارتی اور قانون سازی کے انتخابات سے محض ڈھائی ماہ قبل سامنے آئی ہیں، اور اس نے تائیوان میں خدشات کو جنم دیا ہے کہ یہ خالصتاً کاروبار پر مبنی نہیں ہے بلکہ سیاسی طور پر محرک ہے۔ درحقیقت، جھو نے بریفنگ میں یہ تجویز کیا کہ تحقیقات کا ایک سیاسی عنصر تھا، یہ کہتے ہوئے کہ بیجنگ کو توقع تھی کہ تائیوان کی کمپنیاں مین لینڈ پر کام کرتے ہوئے "مثبت کردار" ادا کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ "سرزمین پر ترقیاتی فوائد اور ترقی کے منافع کو بانٹنے اور تیز رفتار ترقی کے حصول کے دوران، تائیوان کے کاروباری اداروں کو متعلقہ سماجی ذمہ داریاں بھی سنبھالنی چاہئیں اور آبنائے پار تعلقات کی پرامن ترقی کو فروغ دینے میں مثبت کردار ادا کرنا چاہیے۔" مبصرین نے اتفاق کیا کہ تحقیقات سیاسی طور پر حوصلہ افزائی کی جاسکتی ہیں کیونکہ بیجنگ فوکس کون کے ارب پتی بانی ٹیری گو سے ناخوش تھا، جو جنوری کے مقابلے میں آزاد حیثیت سے حصہ لینے کی کوشش کر رہا ہے، کیونکہ اس اقدام سے اپوزیشن کیمپ کا ووٹ تقسیم ہوسکتا ہے۔

تلنگانہ میں کانگریس کا مستحکم موقف بی آر ایس کی مقبولیت میں گراوٹ

اجئے گڈ اورتھی

بھارتیہ راشٹریہ سمیتی (بی آر ایس) جسے ماضی میں تلنگانہ راشٹریہ سمیتی (ٹی آر ایس) کے نام سے جانا جاتا تھا اب ریاست تلنگانہ میں اپنی مقبولیت کھوتی جارہی ہے حالیہ عرصہ کے دوران اس کی مقبولیت میں اس قدر کمی آئی ہے جس کی نظیر نہیں ملتی۔ آئندہ ماہ کی 30 تاریخ کو ریاستی اسمبلی کے انتخابات ہونے والے ہیں ان انتخابات کے سلسلہ میں حالیہ عرصہ کے دوران جو ایگزٹ اور اوپنین پولس منظر عام پر آئے ہیں ان سے تو ایسا ہی لگتا ہے کہ بی آر ایس اقتدار سے محروم ہونے والی ہے ایک طرح سے اس کی عوامی مقبولیت خطرناک حد تک گھٹ گئی ہے جبکہ کانگریس ایسا محسوس ہوتا ہے کہ اقتدار میں آنے والی ہے۔ ریاست تلنگانہ میں ہمیں نہ صرف تبدیلیوں کو سمجھنے کی ضرورت ہے بلکہ 2024 کے عام انتخابات پر اس کے مرتب ہونے والے اثرات کو سمجھنے کیلئے وجوہات کو قریب سے اور بڑے ہی غور سے دیکھنے کی ضرورت ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ 2014 میں علحدہ ریاست تلنگانہ کی تشکیل عمل میں آئی اور حسن اتفاق سے اُسی سال مرکز میں بی جے پی کو عروج حاصل ہوا اور زعفرانی جماعت نے مرکز میں حکومت بھی بنائی۔ انہوں نے مسلمانوں کیلئے 12 فیصد تحفظات فراہم کرنے کا وعدہ بھی کیا۔ کے سی آر نے کسانوں کی تائید و حمایت حاصل کرنے ایک منفرد ریتو بندھو اسکیم شروع کی اور زرعی اراضی کے مالکین کو فی ایکڑ 5000 روپئے امداد بھی منظوری کی بعد میں اسی اسکیم کے طرز پر دلت بندھو اسکیم کا آغاز کیا جس کا مقصد دلت خاندانوں کیلئے فی خاندان 10 لاکھ روپئے منظور کئے تاکہ دلت اس رقمی امداد سے اپنا خود کا کاروبار شروع کرسکیں۔ جب ان کی دوسری میعاد شروع ہوئی تب غلط طرز حکمرانی اور سمت سے بھٹکنے کے مسائل پیدا ہوئے اگرچہ کے سی آر نے کئی بہبودی اسکیمات کا سلسلہ جاری رکھا ہے اس کے باوجود تلنگانہ میں عوامی موڈ میں واضح تبدیلی نظر آرہی ہے۔ بی آر ایس کا زوال سرپرستی کی سیاست کی جانب سے فراہم کردہ امدادی راحت سے عزت نفس اور عظیم تر سماجی مساوات پر مبنی سیاست کی طرف تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے عوام میں کے سی آر کی شبیہ ایک مغرور اور کسی کو بھی جوابدہ نہ دینے والے سیاسی رہنما کے طور پر بنتی گئی اور احتجاج کی علامت کے طور پر بھی وہ منظر عام پر آئے لیکن نئی تشکیل شدہ ریاست تلنگانہ میں انہوں نے ان کے خلاف احتجاج کرنے والوں کو سر اُبھارنے کا موقع نہیں دیا صرف یہی نہیں بلکہ کے سی آر نے خود کو علحدہ ریاست تلنگانہ کی تشکیل کیلئے چلائی گئی تحریک کے اہم لیڈران سے بھی دور رکھا ان سے فاصلہ بنائے رکھا یہاں تک کہ تحریک تلنگانہ میں اہم کردار ادا کرنے والے پروفیسر کودنڈا رام کو بھی گرفتار کروایا۔ کودنڈا رام اب تلنگانہ جنا سمیتی کے لیڈر اور اس کے سربراہ ہیں۔ حال ہی میں کئی ایک مقبول عوامی چہروں جیسے سابق پروفیسر جی ہرگوپال اور دیگر کے خلاف قانون انسداد غیر قانونی سرگرمیاں کے تحت مقدمات درج کروائے جو مختلف گوشوں میں احتجاجی مظاہروں کا باعث بنا۔ کے سی آر کے غرور و تکبر کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ تلنگانہ میں عوامی کاز کیلئے اکثر و بیشتر تحریکوں کا اہم حصہ رہے، افسانوی شخصیت یلاد پر غدر کو جن کا حال ہی میں دیہانت ہوا کے سی آر سے ملاقات کا وقت لینے کیلئے گھنٹوں انتظار کرنا پڑا اور پھر کے سی آر نے ان سے ملنے سے انکار ہی کر دیا۔ کے سی آر کا غیر ضروری اور بلا جواز غرور و تکبر ان ہی علاقائی جذبات کو مجروح کرنے کا باعث بنا جنہیں انہیں اقتدار میں لایا تھا اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے انہوں نے اپنی پارٹی کا نام تلنگانہ راشٹرا سمیتی سے بدل کر بھارتیہ راشٹرا سمیتی رکھ دیا دراصل بی آر ایس کی شکل میں وہ ٹی آر ایس کو ایک قومی پارٹی بنانے کی خواہش ظاہر کی اور ایسا لگتا ہے کہ ٹی آر ایس کا بی آر ایس بننا ان کیلئے خودکشی کے مترادف ثابت ہوا کیونکہ ٹی آر ایس نام سے علاقائی شناخت کے ساتھ ایک جذباتی تعلق خاطر جڑا ہوا تھا اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ جذباتی تعلق ختم ہوگیا اور کے سی آر کی اسی غلطی سے فائدہ اُٹھانے اور اس جگہ کو پُر کرنے یا اس جگہ (علاقائی جذبہ) پر قبضہ کرنے کی بی جے پی نے کوشش کی اور اس نے علاقائی تصور کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی بھی کوشش کی یہ اور بات ہیکہ بی جے پی کی یہ حکمت عملی تلنگانہ میں کام نہ کرسکی۔ حالانکہ ذات پات پر مبنی ہندو متوسط طبقات کو راغب کرنے اس کی کوشش جاری ہیں۔ بی جے پی نے دیگر پسماندہ طبقات میں اپنی مقبولیت کو تیزی سے آگے بڑھانا شروع کیا اس نے سماجی انصاف کو فرقہ وارانہ خطوط پر عوام کو تقسیم کرنے یا اس کے ساتھ جوڑنے کی کوششوں میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی۔ بی جے پی نے کرناٹک اسمبلی انتخابات میں شرمناک شکست سے بھی کوئی سبق نہیں لیا جہاں اس نے خود بی ایس یدی یورپا کی قیادت کو خطرہ میں ڈالا اور اس کی اہمیت کو ختم کر دیا پھر اس نے راجستھان میں وسندھرا راجے جیسی لیڈر کو بھی اُبھرنے کی اجازت نہیں دی۔ بی جے پی یقیناً اپنے دائرہ اقتدار کو غیر بی جے پی ریاستوں میں بھی وسعت دینے کی خواہاں ہے لیکن صرف اور صرف مودی کے واحد مقبول عام چہرہ کے ساتھ وہ جنوبی ہند میں بھی شمالی اور مغربی ریاستوں کی طرح مودی ہے تو ممکن ہے کی پالیسی اپنانے کی خواہاں ہے۔ بنڈی سنجے کو ہٹا کر مرکزی وزیر کشن ریڈی کو ریاستی بی جے پی کا صدر بنایا گیا جس کے بعد بی جے پی اپنی موجودگی کا احساس دلانے میں ناکام رہی۔ عام خیال یہی ہے کہ اب بی جے پی، بی آر ایس اور ایم آئی ایم کانگریس کی مقبولیت اور اس کی کامیابی کو روکنے ملکر کام کر رہے ہیں اس طرح اب ریاست میں کانگریس کا مقابلہ بی آر ایس، بی جے پی اور مجلس سے ہے اب عوام اسے تلنگانہ کے جذبات و احساسات کا خیال رکھنے والی پارٹی کے طور پر دیکھنے لگے ہیں اس کے علاوہ ٹی جے ایس کے سربراہ کودنڈا رام نے بھی کہا ہیکہ وہ کانگریس کے ساتھ ملکر کام کریں گے۔

'اخلاق' دنیا کا مشترکہ باب

اخلاقیات ہی انسان کو جانوروں سے الگ کرتی ہیں۔ اگر اخلاق نہیں تو انسان اور جانور میں کوئی فرق نہیں۔ اخلاق کے بغیر انسانوں کی جماعت انسان نہیں بلکہ حیوانوں کا ریوڑ کہلائی گی۔ انسان کی عقلی قوت جب تک اس کے اخلاقی رویہ کے ماتحت کام کرتی ہے، تمام معاملات ٹھیک چلتے ہیں۔ ابن خلدون اپنی کتاب مقدمہ ابن خلدون میں لکھتے ہیں، ٭٭ دنیا میں عروج و ترقی حاصل کرنے والی قوم ہمیشہ اچھے اخلاق کی مالک ہوتی ہے۔'' کسی بھی معاشرے میں مادر پدر آزادی کو قابو میں رکھنے کے لیے اخلاقیات کی صورت کچھ پابندیاں لگانی بہت ضروری ہوتی ہیں۔ اخلاقی اقدار کی موجودگی ہی کسی معاشرے اور اس میں رہنے والے افراد کو مہذب ہونے کی ضامن ہوتی ہیں۔ یہ اخلاقی اقدار سینہ بہ سینہ منتقل ہوتی آتی ہیں اور نسل در نسل بدلتی رہتی ہیں۔ جبکہ معاشرہ اپنا ڈھانچہ برقرار رکھتا ہے۔ کسی معاشرے میں موجود اخلاقی اقدار کی مضبوطی اس معاشرے کے بارے میں مثبت یا منفی تاثر دیتی ہے۔ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی بہت ضروری ہے۔ پاکستان کا تعلیمی معیار اب بہتری کی جانب گامزن ہے لیکن اگر دیکھا جائے تو معاشرتی اور اخلاقی اقدار روبہ زوال ہیں۔ اب چونکہ تعلیمی نظام اور خواندگی کی شرح پہلے سے بہتر ہے اس لیے ہم اس کی ذمہ داری اس پر نہیں ڈال سکتے۔ ہمیں تلاش کرنا ہوگا کہ تعلیم کی کمی کے علاوہ اور کونسی وجوہات ہیں، جن کی وجہ سے اخلاقی اقدار مسلسل گراوٹ کا شکار ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کسی بھی بچے کی اخلاقی تربیت اس کے گھر سے شروع ہوتی ہے۔ کسی بھی بچے کے ماں باپ اس کے اخلاق کی تربیت گاہ ہوتے ہیں۔ مگر افسوس آج کل کے والدین کی ذاتی مصروفیات اتنی ہوتی ہیں کہ بچے پر مناسب توجہ نہیں دے پاتے ہیں۔ کسی بھی اچھے سے اچھے سکول میں داخل کروا کر سمجھتے ہیں کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت بھی ہورہی ہے۔ اخلاقیات سکھانے کی تمام تر ذمہ داری اساتذہ کی سمجھی جاتی ہے۔ جبکہ بچے اسی چیز کی تقلید زیادہ کرتے ہیں جو وہ گھر میں ہوتے دیکھتے ہیں۔ یہی بچے جب تعلیمی اداروں میں جاتے ہیں تو چونکہ ان کی اخلاقی تربیت گھر سے ہی درست نہیں ہوئی ہوتی اس لیے وہ وہاں جا کر بھی پوری طرح سے پرفارم نہیں کر پاتے۔ ان کے اذہان پر گھریلو تربیت کا اثر ہوتا ہے ایسی صورت حال میں اساتذہ ان کو زیادہ اخلاقیات سکھا نہیں سکتے۔ گزشتہ چند دہائیوں سے سائنس اور ٹیکنالوجی نے دنیا بھر میں ایک انقلاب برپا کر رکھا ہے۔ بدقسمتی سے ہم وہ بدنصیب قوم ہیں جس کے خاندانی نظام، مذہبی اور معاشرتی اقدار کو اس ٹیکنالوجی کے غلط استعمال نے کھوکھلا کر کے رکھ دیا ہے۔ ہم کب منفیت کا شکار ہوئے کب ففتھ جنریشن وار میں پڑے ہمیں اندازہ ہی نہیں ہوسکا۔ اس کا اندازہ ہمارے والدین کو بھی نہ ہوسکا کہ وہ ہماری اخلاقی تربیت کریں۔ ہمارے معاشرے کے لوگ دوسروں کی تضحیک کرنے کے چکر میں خود کو ہر معیار سے گرا لیتے ہیں۔ بات وہیں آجاتی ہے کہ اصل ذمہ دار کون ہے۔ سب سے پہلے تو والدین کیونکہ کسی بڑے سے عزت سے بات کرنی ہے یا کسی بڑے کو کس نام سے پکارنا ہے۔ کسی کے ساتھ کس قسم کا رویہ رکھنا ہے۔ اور اگر کوئی غلط بات کرے تو کس طرح سے اخلاق کا دامن نہ چھوڑتے ہوئے اسے یہ سمجھانا ہے کہ وہ غلطی پر ہے۔ اس کے بعد اساتذہ، کیونکہ گھر کے باہر کی دنیا سے متعارف استاد ہی کرواتا ہے۔ اور استاد ہی سکھاتا ہے کہ عملی زندگی میں کس طرح پیش آنا ہے۔ جاپان میں بچے کے سکول میں ابتدائی پانچ سالوں تک اس کی تربیت کی جاتی ہے، جس میں کھانے کے طریقے، ملنے جلنے کا طریقہ، بات کرنے کا طریقہ، عمومی معاشرتی اقدار اور اخلاقیات وغیرہ۔ جبکہ ہمارے فرسودہ نظام تعلیم میں یہ سب چیزیں اس وقت سکھائی جاتی ہیں، جب بچہ اپنی تمام عادتیں پختہ کر چکا ہوتا ہے۔ اب اس موضوع پر ایک مضمون ہر اس بچے کو پڑھایا جاتا ہے جو اپنی ڈگری پوری کرنے والا ہوتا ہے۔ تب تک بہت دیر ہو جاتی ہے۔

پاکستان: موٹر سائیکل پر نامعلوم حملہ آوروں کی فائرنگ سے صحافی زخمی

لاہور۔ 30/اکتوبر۔ایم این این۔ہفتہ کو یہاں راولپنڈی روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک صحافی موٹر سائیکل سے گر کر زخمی ہوگیا۔صحافی یاسر شاہ دریائے سندھ کے اس پار پنجاب میں پیر آف مکھڑ شریف کے عرس کی کوریج کے بعد کوہاٹ واپس آرہے تھے۔عظمت اللہ وزیر، اسسٹنٹ کمشنر عثمان اشرف اور ایس پی انویسٹی گیشن جمیل الرحمان نے کے ڈی اے ہسپتال میں ان کی عیادت کی۔ ڈان کی خبر کے مطابق، صحافی کو حملے میں کوئی نقصان نہیں پہنچا، لیکن وہ اپنی موٹر سائیکل سے گرنے سے زخمی ہوا۔ایس پی رحمان کے مطابق پولیس نے حملہ آوروں کی گرفتاری کے لیے تحصیل گمبٹ میں کارروائی شروع کر دی ہے۔رپورٹر نے اپنے ساتھیوں کو بتایا کہ وہ اور اس کے کیمرہ مین نے عرس کی کوریج کے لیے دریائے سندھ کو عبور کیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ پنجاب کی جانب سے کوہاٹ کی تحصیل گمبٹ میں داخل ہوتے ہی دو موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ شروع کر دی۔ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ مجرموں کی شناخت نہیں کر سکے، جو جائے وقوعہ سے گلیوں میں فرار ہو گئے تھے۔ شاہ نے دعویٰ کیا کہ وہ اور ویڈیو گرافر دونوں موٹر سائیکل سے گرے۔کوہاٹ پریس کلب اور کوہاٹ یونین آف جرنلسٹس نے بھی اس گھناؤنے فعل کی مذمت کی۔گمبٹ پولیس نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

غزہ کی صورتحال لمحہ بہ لمحہ مزید مایوس کن ہوتی جارہی ہے۔انتونیو گوٹیرس

کھٹمانڈو۔ 30/اکتوبر۔ایم این این۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیرس نے نیپال کے اپنے سرکاری دورے کا آغاز اسرائیل میں حماس کے دہشت گردانہ حملوں میں ہلاک ہونے والے 10 نیپالی طلباء کے اہل خانہ سے تعزیت کرتے ہوئے کیا، اور ایک بار پھر غزہ میں تمام شہریوں کے تحفظ پر زور دیا۔انہوں نے کہا" ،صورتحال لمحہ بہ لمحہ مزید مایوس کن ہوتی جارہی ہے۔ "اقوام متحدہ کے سربراہ کا یہ دورہ ایسے وقت میں آیا ہے جب غزہ کی پٹی کا بحران 7اکتوبر کو حماس کے عسکریت پسندوں کی اسرائیل میں دراندازی اور اس کے بعد اسرائیل کے اعلان جنگ کے بعد تیسرے ہفتے میں داخل ہو رہا ہے۔گزشتہ ہفتے کے آخر میں اقوام متحدہ نے ایک قرارداد منظور کی جس میں انسانی بنیادوں پر جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن گزشتہ چند دنوں سے اسرائیل کی جانب سے غزہ کے اندر شدید بمباری اور زمینی کارروائیوں کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔اقوام متحدہ کے سربراہ نے اتوار کو وزیر اعظم پشپا کمل دہل کے ساتھ ایک پریس کانفرنس میں کہا" ، میں جانتا ہوں کہ اگرچہ مشرق وسطیٰ میں تنازعہ ہزاروں میل دور ہے، لیکن یہ نیپال کے لوگوں کے لیے گھر کے بہت قریب پہنچا ہے۔" لاپتہ ہونے والے نیپالی شہری بپن جوشی کی بحفاظت واپسی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے سیکریٹری جنرل نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ غزہ میں تمام مغویوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی پر زور دیتے رہیں گے۔اور میں حماس کی طرف سے کیے گئے خوفناک حملوں کی اپنی مکمل مذمت کا اعادہ کرتا ہوں۔شہریوں کے قتل، زخمی اور اغوا کا کوئی جواز نہیں ہے۔اس کے ساتھ ہی، مسٹر گوٹیرس نے غزہ کی انتہائی سنگین صورتحال کو نوٹ کیا اور افسوس کا اظہار کیا کہ عالمی برادری کی طرف سے حمایت یافتہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر توقف کی بجائے، اسرائیل نے اپنی فوجی کارروائیوں کو تیز کر دیا ہے۔" ہلاک اور زخمی ہونے والے شہریوں کی تعداد مکمل طور پر ناقابل قبول ہے۔

مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ معاملہ

بم دھماکہ متاثرین کی بروقت مداخلت کی وجہ سے سپریم کورٹ نے ٹرائل پر اسٹے نہیں دیا

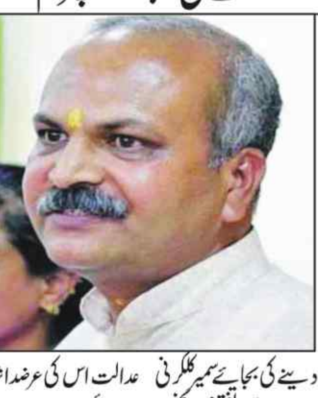

ممبئی 30/ اکتوبر (ای میل) مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ مقدمہ کا سامنا کر رہے ملزم سمیر شرد کلکرنی کی جانب سے یو اے پی اے قانون کے اطلاق کو چیلنج کرنے والی پٹیشن پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران سپریم کورٹ نے خصوصی این آئی اے عدالت میں جاری یومیہ سماعت پر عبوری اسٹے لگانے کا اشارہ دیا لیکن بم دھماکہ متاثرین کی جانب سے مخالفت کے بعد عدالت نے اسٹے دینے کی بجائے سمیر کلکرنی کی عرضداشت کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے قومی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کیا۔دو رکنی بینچ کے جسٹس اے ایس بوپنا اور جسٹس پی نرسیما نے سمیر کلکرنی کے وکیل سینئر ایڈوکیٹ شیام دیوان کی بحث کی سماعت کے بعد کہا کہ عدالت کو ایسا لگتا ہے کہ یو اے پی اے قانون کے اطلاق کے لیئے ضروری اجازت نامہ یعنی کے سینکشن آرڈر میں خامی ہے لہذا ٹرائل پر اسٹے دے دینا چاہئے۔جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈوکیٹ گوروا گروال نے عدالت کو بتایا کہ مقدمہ آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے، ملزمین کا 313/ کے تحت بیانات درج کیا جارہا ہے نیز ہائی کورٹ نے اپنے حکم نامہ میں کہا ہے کہ سینکشن کا مدعا ٹرائل کورٹ مقدمہ کا فیصلہ صادر کرتے وقت دیکھے گی لہذا سپریم کورٹ کو اس معاملے میں مداخلت نہیں کرنا چاہئے۔گوروا گروال نے عدالت کو مزید بتایا کہ بم دھماکہ متاثرین گذشتہ پندرہ سالوں سے انصاف کے منتظر ہیں، سپریم کورٹ کی جانب سے مقدمہ کی سماعت پر اسٹے لگانے سے بم دھماکہ متاثرین کو شدید صدمہ پہنچے گا لہذا عدالت مقدمہ پر اسٹے لگانے کی بجائے قومی تفتیشی ایجنسی کو نوٹس جاری کرے تاکہ وہ مقدمہ کی اگلی سماعت پر عدالت میں اپنا موقف پیش کرسکیں۔ایڈوکیٹ گوروا گروال نے عدالت کو مزید بتایا مقدمہ کو طول دینے کی نیت سے پٹیشن داخل کی گئی ہے ورنہ مقدمہ کی سماعت جس مقام پر پہنچ چکی ہے، اس طرح کی پٹیشن پر عدالتیں سماعت نہیں کرتی ہیں۔ملزم سمیر کلکرنی کی نمائندگی کرنے والے سینئر ایڈوکیٹ شیام دیوان نے عدالت کو بتایا کہ مقدمہ کی سماعت غیر قانونی ہے، بغیر قانونی سینکشن کے خصوصی این آئی اے عدالت مقدمہ کی ایک منٹ سماعت نہیں کرسکتی لہذا مقدمہ کی سماعت پر اسٹے لگایا جائے اور این آئی اے کو نوٹس جاری کی جائے۔دوران بحث سینئر ایڈوکیٹ نے عدالت کو تفصیل سے بتایا کہ غیر قانونی سینکشن کا مدعا گذشتہ بارہ سالوں سے ملزم مسلسل اٹھا رہا ہے لیکن ہر مرتبہ اسے یہ کہا گیا کہ گواہان کے بیانات کے اندراج کے بعد خصوصی عدالت اس کی عرضداشت پر فیصلہ صادر کریگی لیکن ایک مرتبہ پھر خصوصی این آئی اے عدالت نے ملزم کی عرضداشت یہ کہتے ہوئے خارج کردی کہ عدالت حتمی فیصلہ صادر کرتے وقت سینکشن کا مدعا پر فیصلہ کریگی نیز بامبے ہائی کورٹ نے بھی نچلی عدالت کے فیصلہ کی تصدیق کردی۔فریقین کے دلائل کی سماعت کے بعد ایک جانب جہاں عدالت نے سمیر کلکرنی کی عرضداشت کو سماعت کے لیئے قبول کرتے ہوئے این آئی اے کو نوٹس جاری کیا وہیں بم دھماکہ متاثرین کی درخواست کو قبول کرتے ہوئے مقدمہ کی سماعت پر اسٹے نہیں دیا۔آج کی عدالتی کارروائی پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بم دھماکہ متاثرین کی نمائندگی کرنے والے ایڈوکیٹ شاہد ندیم نے کہا کہ ہماری بروقت مداخلت کی وجہ سے سپریم کورٹ نے مقدمہ کی جاری سماعت پر اسٹے نہیں دیا، بم دھماکہ متاثرین اگر مداخلت نہیں کرتے تو بہت ممکن تھا سپریم کورٹ مقدمہ کی سماعت پر اسٹے دے دیتا اور ایک بار پھر مقدمہ التواء کا شکار ہو جاتا کیونکہ سمیر کلکرنی کے وکیل نے عدالت کو مقدمہ کی نوعیت اور مقدمہ کے اسٹیٹس کے تعلق سے بتایا ہی نہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ اب جبکہ سپریم کورٹ نے این آئی اے کو نوٹس جاری کیا ہے، این آئی اے سپریم کورٹ میں کیسا حلف نامہ داخل کرتی ہے دیکھنا ہوگا لیکن بم دھماکہ متاثرین این آئی اے کے بھروسے نہیں رہیں گے بلکہ وہ ملزم کی عرضداشت کی مخالفت میں عدالت میں ثبوت وشواہد کی بنیاد پر حلف نامہ داخل کریں گے۔آج دوران سماعت جمعیۃ علماء کی جانب سے ایڈوکیٹ گوروا گروال کی معاونت کے لیئے ایڈوکیٹ شاہد ندیم، ایڈوکیٹ آن ریکارڈ جارج تھامس، ایڈوکیٹ مجاہد احمد و دیگر موجود تھے۔

سیرت النبی کے کوئز مقابلے میں نوشین پہلے، حماد دوسرے اور مصباح تیسرے

والدین بچوں کے فرائض کی طرف توجہ دیں۔مولانا حذیفہ وستانوی

جلگاؤں (شیخ زیان احمد): اگر والدین بچپن ہی سے لڑکوں اور لڑکیوں پر آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سنت طریقوں پر عمل پیرا ہو جائیں تو معاشرہ اور خصوصاً نوجوانوں میں بیداری آئے گی۔ مولانا حذیفہ وستانوی نے اپیل کی کہ ایسا کرنے سے ہمیں سماجی بیداری کی ضرورت نہیں پڑے گی اور معاشرہ ترقی کرے گا۔جلگاؤں میں میونسپل کارپوریشن اسکول نمبر 36/56 کے گراؤنڈ میں اتوار کو وہ اسلامک یوتھ فیڈریشن کے زیر اہتمام تقریب تقسیم انعامات سے خطاب کر رہے تھے۔اسٹیج پر آئی آئی ایف کے ریاستی سکریٹری پرویز نادر صاحب، مدرسہ انوار العلوم کے مہتمم قاری عقیل صاحب، مفتی عتیق الرحمن صاحب، ممبئی سے آئے ہوئے پروفیسر الیاس خان، اقراء کے عبدالکریم سالار صاحب اور منیار برادری کے فاروق شیخ صاحب کے علاوہ دیگر عمائدین شہر موجود تھے۔آئی وائی ایف نے شہر کی اسکولس کے آٹھویں سے دسویں جماعت کے طلبہ کے لیے حضرت محمد (ص) کی زندگی پر کوئز کا مقابلہ منعقد کیا۔مجموعی طور پر 505 طلبہ نے حصہ لیا جن میں سے پہلے 3 طلبہ کو اسٹڈی ٹیبل، رینجر سائیکل اور ایک کمپیوٹر دیا گیا۔جبکہ کل 83 طلباء کو سکول بیگ اور سرٹیفکیٹ بطور ترغیبی انعامات سے نوازا گیا۔ان میں (اول انعام) نوشین آصف پٹیل کمپیوٹر، حماد شیخ محمود رینجر سائیکل (دوم انعام)، مصباح اسلم خان اسٹڈی ٹیبل (دوم انعام) اس کے علاوہ جناب طیب شیخ ابراہیم (اینگلو اردو جلگاؤں)، محترمہ نسرین صدیقی (ملت ہائی اسکول)، شکیل خان (اقرا اقامتی اسکول موہاڑی) ان اساتذہ کو بھی خصوصی انعامات سے نوازا گیا۔طلبہ اور والدین کے لیے رہنمائی، پروفیسر الیاس نے طلبہ کے تئیں اساتذہ، تعلیمی اداروں اور والدین کے فرض کے بارے میں رہنمائی کی۔ جناب پرویز نادر نے صحابہ کرام کی اپنے نبی سے محبت کی مثالیں پیش کیں۔صدارتی خطبہ میں مدرسہ اشاعت العلوم اکل کوا کے منتظم اعلی مولانا محمد حذیفہ وستانوی نے والدین کو بچوں کے تئیں اور اولاد کو والدین کے حق کے بارے میں تفصیل سے کہا کہ آج کے معاشرے میں اگر یہ دونوں اپنے اپنے فرائض پر عمل کریں گے تو معاشرہ ترقی کیوں نہیں کرے گا۔اقراء سوسائٹی کے صدر عبدالکریم سالار صاحب اور جناب فاروق شیخ نے بھی خطاب کیا۔آئی وائی ایف، جلگاؤں کے صدر مصطفی احسن نے تنظیم کا تعارف پیش کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کا بنیادی کام معاشرے کے مراعات یافتہ نوجوانوں میں مذہبی دیانت اور علم کو فروغ دینا ہے، اس لیے نوجوانوں کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر اس کوئز کا انعقاد کیا گیا۔

ڈاکٹر ذاکر نعمانی کو ریاستی تعلیمی کرانتی یودھا ایوارڈ تفویض کیا گیا

امراوتی گریجویٹ حلقہ کے شکشک آمدار کرن راؤ سرنا یک جی کے ہاتھوں دیا گیا

اکولہ: (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ ضلع کے تلہارا شہر میں واقع گوپال راؤ کھیڑ کر مہاورھیالیہ کے وسیع وعریض ہال میں 29 اکتوبر کو ریاستی سطح پر مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دینے پر نو کرانتی شکشک و گریجویٹ سنگھٹنا مہاراشٹر کی جانب سے عظیم الشان تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ایوارڈ فنکشن میں ضلع پریشد مہاتما گاندھی ہائی اسکول ہیورکھیڑ کے معاون معلم ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی کو ریاستی سطح کا سال 2023 کا ریاستی تعلیمی کرانتی یودھا ایوارڈ امراوتی گریجویٹ حلقہ کے شکشک آمدار کرن راؤ سرنا یک کے ہاتھوں تفویض کیا گیا۔ایوارڈ فنکشن میں مہاراشٹر نو کرانتی شکشک سنگھٹنا کے بانی امیش مہاسے سر، ریاستی صدر پدماوتی ٹکر میڈم، پروفیسر سنجے توپے محمد اسحاق، اجے پاٹل، راجیش کھمکر سر، شیام پاٹھک اور اُردو وبھاگ کے ذمہ دار محمد وسیم الدین کی خصوصی شرکت رہی۔اس ایوارڈ فنکشن میں مہاراشٹرا کے مختلف ضلعوں سے مختلف شعبوں میں نمایاں کارکردگی پر تقریباً 60 شخصیات کو کرانتی یودھا ایوارڈ سے نوازا گیا۔بتادیں کے ڈاکٹر محمد ذاکر نعمانی محنتی، فعال مدرس ہونے کے ساتھ ساتھ اُردو اخبارات میں لکھنے کا شوق رکھتے ہیں اور تعلیمی تنظیموں سے منسلک ہیں موصوف شیخ طریقت رہبر شریعت عالم دین قاری عبدالکریم نعمانی نقشبندی مجددی دامت برکاتہم کے فرزند ہے اور حضرت والا قطب عالم محبوب العلماء والصلحاء حضرت اقدس مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی مجددی مدظلہ کے خلفاء میں سے ہے۔امیش مہاسے سر کے اظہار تشکر پر یہ ایوارڈ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔اِس عظیم الشان تقریب میں کئی اساتذہ سے منسلک انجمنوں کے عہدیداران نمایاں طور پر موجود تھے۔ ذاکر نعمانی نے اپنے والدین اور فیملی کو ایوارڈ کا ثمرہ دیا۔ایوارڈ ملنے پر اسٹاف ،دوست واحباب، رشتے داروں کی جانب سے مبارکباد پیش کی جارہی ہیں۔ پروگرام میں کثیر تعداد اساتذہ اکرام موجود تھے۔

چین نے اسرائیل۔حماس جنگ کے دوران ایران کی 'مضبوط' حمایت کا وعدہ کیا

بیجنگ۔ 30/اکتوبر۔ایم این این۔چین کے وزیر اعظم لی کیانگ نے جمعرات کو کہا کہ چین اسرائیل اور حماس تنازع کے پس منظر میں اپنی "ریاستی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور قومی وقار" کے تحفظ میں ایران کی "مضبوط حمایت" کرے گا۔مسٹر لی نے یہ باتیں 26 اکتوبر کو کرغزستان کے دارالحکومت بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر ایران کے پہلے نائب صدر محمد مخبر سے ملاقات کے دوران کہیں۔انہوں نے چین اور ایران کے درمیان "جامع سٹریٹجک پارٹنرشپ" کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک نے " اتار چڑھاؤ والی بین الاقوامی صورتحال" کے باوجود 50 سالوں سے اپنے دوطرفہ تعلقات کو برقرار رکھا ہے۔مسٹر لی نے ایران کے لیے چین کی حمایت کا اعادہ کیا اور کہا کہ ان کا ملک "ایران کے اندرونی معاملات میں کسی بھی بیرونی مداخلت کی بھرپور مخالفت کرتا ہے۔" دونوں فریقوں کو دونوں ممالک کے درمیان جامع تعاون کے منصوبے پر عمل درآمد کرنا چاہیے، بیلٹ اینڈ روڈ تعاون کو آگے بڑھانا چاہیے، مختلف شعبوں میں باہمی فائدہ مند تعاون کو مضبوط کرنا چاہیے اور عوام سے عوام اور ثقافتی تبادلے بشمول تعلیم، ثقافت، سیاحت، اور تھنک ٹینکس، اور چین-ایران تعاون میں نئی اور پائیدار کامیابیوں کے لیے کام کریں۔مسٹر لی نے بین الاقوامی تنظیموں کے اندر ایران کے ساتھ ہم آہنگی کو فروغ دینے کا بھی وعدہ کیا، لیکن انہوں نے مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کا کوئی ذکر نہیں کیا، جو اسرائیل اور حماس کے جاری تنازعے کی وجہ سے ہوا ہے۔اگرچہ اس بات کا کوئی واضح ثبوت نہیں ملا ہے کہ اسرائیل پر حماس کے 7 اکتوبر کے بے مثال دہشت گردانہ حملوں میں ایران براہ راست ملوث تھا، لیکن اسلامی حکومت مسلسل حماس کی سب سے بڑی حامی رہی ہے۔حماس کے اسرائیل پر اچانک حملے کے اگلے ہی دن، حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈ کے ترجمان ابوعبیدہ نے قتل عام کو فعال کرنے کا کریڈٹ ایران کو دیا۔انہوں نے ایک ویڈیو میں کہا" ، ہم اسلامی جمہوریہ ایران کا شکریہ ادا کرتے ہیں، جس نے ہمیں ہتھیار، رقم اور دیگر سامان فراہم کیا۔" "اس نے ہمیں صیہونی قلعوں کو تباہ کرنے کے لیے میزائل دیے اور معیاری ٹینک شکن میزائلوں میں ہماری مدد کی۔امریکی محکمہ خارجہ کی 2020 کی ایک رپورٹ کے مطابق حماس اور دیگر فلسطینی دہشت گرد گروہوں کو ایران سے سالانہ 100 ملین ڈالر تک کی رقم ملی ہے۔حماس کے رہنما اسماعیل ہنیہ نے گزشتہ سال الجزیرہ کو بتایا تھا کہ ایران نے گروپ کو میزائل اور دفاعی نظام تیار کرنے میں مدد کے لیے 70 ملین ڈالر ادا کیے ہیں۔ اس نے ایران کو سب سے بڑا اسپانسر کے طور پر شناخت کیا، حالانکہ اس نے کہا کہ دوسرے ممالک بھی اسے رقم دیتے ہیں۔دریں اثنا، چینی کمیونسٹ پارٹی (سی سی پی) نے اسرائیل پر حماس کے مہلک حملے کی مذمت کرنے سے گریز کیا ہے، چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے 24 اکتوبر کو تنازع کو "جنگ اور امن کے درمیان ایک اہم انتخاب" قرار دیا۔جیوش انسٹی ٹیوٹ برائے قومی سلامتی کے امریکی تھنک ٹینک کے فیلو گیبریل نورونہا نے کہا کہ سی سی پی نے گزشتہ سال ایران سے تقریباً 30 بلین ڈالر مالیت کا خام تیل خرید کر ایران کو "ایک اقتصادی لائف لائن فراہم کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کوشش ایران کی جانب سے امریکہ کی زیر قیادت پابندیوں کے اثرات سے خود کو محفوظ رکھنے کی کوششوں کے لیے اہم ہے۔مسٹر نورونہ نے 26 اکتوبر کو ہاؤس فنانشل سروسز کمیٹی کے سامنے اپنی تحریری گواہی میں کہا "ایرانی حکومت روس اور چین کے ساتھ اقتصادی تعلقات کو گہرا کر کے خود کو امریکہ اور مغربی پابندیوں سے الگ تھلگ کرنے کی کوشش کر رہی ہے- مسٹر نورونہ کے مطابق، ایران نے مشرق وسطیٰ میں غیر ملکی دہشت گرد گروہوں کی حمایت کے لیے 20 بلین ڈالر سے زیادہ کی رقم فراہم کی ہے اور حماس کو اپنے فوجی بجٹ کا تقریباً 93 فیصد فراہم کیا ہے۔اس رقم کا زیادہ تر حصہ تیل کی فروخت سے چین کو جاتا ہے۔ 2022 کی ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ بین الاقوامی پابندیاں عائد ہونے کے بعد چین نے ریکارڈ تعداد میں ایرانی تیل درآمد کرنا شروع کیا۔حکومت نے 2022 کے وسط میں ایرانی تیل کی درآمدات کے بارے میں ڈیٹا شائع کرنا بند کر دیا۔ پھر بھی، ایک انٹیلی جنس رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ بلومبرگ کے مطابق، چین اب 10 سال کی بلند ترین شرح پر تیل درآمد کر رہا ہے۔

امریکی فوج نے چین کی پابندی کا مقابلہ کرنے کے لیے جاپان سے سمندری غذا کی خریداری شروع کردی

واشنگٹن۔30/اکتوبر۔ایم این این۔امریکہ نے پہلی بار جاپان سے اپنی فوج کو سپلائی کرنے کے لیے جاپانی سمندری غذا خریدنا شروع کی ہے۔یہ فیصلہ چین کی جانب سے اس قسم کی مصنوعات پر پابندی کے جواب میں ٹوکیو کی جانب سے اپنے تباہ شدہ فوکوشیما جوہری پلانٹ سے ٹریٹڈ پانی سمندر میں چھوڑنے کے بعد عائد کیا گیا تھا۔پیر کو رائٹرز کے ایک انٹرویو میں اس اقدام کی نقاب کشائی کرتے ہوئے، جاپان میں امریکی سفیر راحم ایمانوئل نے کہا کہ واشنگٹن کو مزید وسیع پیمانے پر اس بات پر بھی غور کرنا چاہیے کہ وہ چین کی اس پابندی کو ختم کرنے میں کس طرح مدد کرسکتا ہے جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ اس کی "معاشی جنگوں" کا حصہ ہے۔چین، جو جاپانی سمندری غذا کا سب سے بڑا خریدار رہا ہے، کا کہنا ہے کہ اس کی پابندی فوڈ سیفٹی کے خدشات کی وجہ سے ہے۔اقوام متحدہ کے نیوکلیئر واچ ڈاگ نے اگست میں 2011 کے سونامی سے تباہ ہونے والے پلانٹ سے پانی کے اخراج کی حفاظت کی ضمانت دی۔ G7 وزرائے تجارت نے اتوار کو جاپانی کھانے پر پابندی کو فوری طور پر منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا۔ایمانوئل نے کہا" ، یہ امریکی مسلح افواج اور یہاں جاپان میں ماہی گیری اور کوآپس کے درمیان ایک طویل مدتی معاہدہ ہونے جا رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ "چین کے معاشی جبر کو ختم کرنے کے لیے ہم نے تمام صورتوں میں یہ ثابت کیا ہے کہ ہدف بنائے گئے ملک یا صنعت کی مدد اور مدد کرنا ہے۔" پہلی خریداری میں صرف ایک میٹرک ٹن سکیلپس کا شرمانا شامل ہے، 100,000 ٹن سے زیادہ سکیلپس کا ایک چھوٹا سا حصہ جو جاپان نے گزشتہ سال سرزمین چین کو برآمد کیا تھا۔ایمانوئل نے کہا کہ خریداری -جو فوجیوں کو میسوں اور جہازوں میں کھانا کھلائے گی اور ساتھ ہی فوجی اڈوں پر دکانوں اور ریستوراں میں فروخت کی جائے گی - وقت کے ساتھ ساتھ ہر قسم کے سمندری غذا میں اضافہ ہوگا۔انہوں نے کہا کہ امریکی فوج نے پہلے جاپان میں مقامی سمندری غذا نہیں خریدی تھی۔انہوں نے کہا کہ امریکہ جاپان اور چین سے اپنی مچھلی کی مجموعی درآمدات کو بھی دیکھ سکتا ہے۔امریکہ جاپانی حکام کے ساتھ بھی بات چیت کر رہا ہے تاکہ مقامی طور پر پکڑے گئے سکیلپس کو امریکہ میں رجسٹرڈ پروسیسرز تک پہنچایا جاسکے۔'نوٹ اے چانا ہاک' ایمانوئل، جو کہ سابق امریکی صدر براک اوباما کے وائٹ ہاؤس کے چیف آف اسٹاف رہ چکے ہیں، نے حالیہ مہینوں میں چین کے بارے میں دوٹوک بیانات دیے ہیں، جن کا مقصد اس کی اقتصادی پالیسیوں، غیر واضح فیصلہ سازی اور سلوک سمیت مختلف مسائل پر ہے۔یہ اس وقت سامنے آیا ہے جب اعلیٰ امریکی حکام بشمول سکریٹری آف سٹیٹ انٹونی بلنکن نے تناؤ والے تعلقات کے تحت ایک لکیر کھینچنے کی کوشش میں بیجنگ کا دورہ کیا ہے۔یہ پوچھے جانے پر کہ کیا وہ خود کو چین کے بارے میں عقابی سمجھتے ہیں، ایمانوئل نے اس اصطلاح کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک "حقیقت پسند" ہیں۔

جامعہ اکل کوا کی بی۔ایڈ کالج میں تناؤ فری ونقل فری امتحان پر رہنمائی ورکشاپ کامیابی سے ہمکنار

جلگاؤں (سعید پٹیل) شمالی مہاراشٹر وقومی شہرت یافتہ جامعہ اشاعت العلوم اکل کوا کی بی۔ایڈ کالج میں گذشتہ دنوں کاویتری بہنا بائی چودھری شمالی مہاراشٹر یونیورسٹی کے محکمہ طالب علم ترقی کے تحت امتحان کو تناؤ فری ونقل فری کے نظم پر رہنمائی ورکشاپ کا انعقاد عمل میں آیا۔ورکشاپ کا افتتاح ادارہ کے ڈائریکٹر ڈاکٹر بی۔اے پٹیل کے ہاتھوں ہوا۔مہمان خصوصی ماہر ورزشی تعلیم کے۔جی راجپوت موجود تھے۔بی۔ایڈ کے طلباء اور اساتذہ نے امتحان کے مرحلے کے دوران تناؤ کے اس مرحلے کا نظم کیسے کرنا چاہیئے اس ضمن میں قیمتی ہدایتیں اور مشوروں سے نیز رہنمایانہ خطوط پر روشنی ڈالی، اسی طرح تندرست صحت جسمانی چستی و پھرتی دماغی یکسوئی وغیرہ کے لیئے صحت کا تندرست ہونا ضروری ہے۔ان تمام کے لیئے اعلی اور معیاری نظم کیا جانا بہت ضروری ہے۔جس کے نتیجہ میں امتحان میں ہماری کامیابی کو نمایاں اور یقینی بنایا جاسکتا ہے۔اس طرح کے ورکشاپ کے انعقاد سے طلباء میں امتحان کو تناؤ فری اور نقل فری کرکے شفافیت اور خوش مزاجی کے لیئے ورزش بہت ضروری ہونے کی رہنمائی کی گئی۔اس موقع پر پروفیسر محسین پٹھان، پروفیسر آشش وساوے، پروفیسر توصیف انصاری وتدریسی و غیر تدریسی جملہ ملازمین نے محنت کرکے ورکشاپ کو طلباء کے لیئے دلچسپ بنا کر کامیابی سے ہمکنار کیا۔

سلطان بھابے کا بغداد شریف میں انتقال!

سلطان بھابے: نارہ وڈولی کی معتبر شخصیت!

نارہ وڈولی، تعلقہ واڑہ کی ایک سماجی شخصیت کا بغداد شریف میں 27/اکتوبر 2023 کو انتقال ہوا۔تدفین سرکاری لوازمات کے مکمل ہونے کے بعد 29/اکتوبر 2023 کو عمل میں آئی۔بقول مجاہد بھورے"سلطان بھابے نے کہا تھا کہ میرا انتقال اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک میں غوث پاک رحمۃ اللہ کے مزار پر حاضری نہیں دوں گا" اُن کی یہ بات وڈولی کی اہم شخصیت سمیع بھابے کے دل پر اثر کر گئی۔سمیع بھابے نے بذات خود اپنی کفالت میں بغداد شریف کی زیارت کو لے گئے۔جہاں اُن کی پیش گوئی کے مطابق انتقال ہوا۔وڈولی گاوں میں غم کا ماحول ہے۔گاوں میں غائبانہ نماز جنازہ اُن کے تدفین کے بعد ادا کی جائے گی۔میرے مشاہدے کے مطابق سلطان بھابے جو بھی بات کرتے ڈنکے کی چوٹ پر کہتے! میں نے انھیں کبھی کسی کے کان میں بات کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔اللہ مرحوم کی مغفرت کرے اور اپنی جوار رحمت میں جگہ دے۔

خیبر پختونخوا میں پبلشرز نے 4 ارب روپے کی عدم ادائیگی کے سبب چھپائی روک دی

خیبر پختونخوا۔30/اکتوبر۔ایم این این۔خیبر پختونخوا میں نجی پبلشرز نے صوبے کے مالیاتی بحران کے دوران صوبائی ٹیکسٹ بک بورڈ کی طرف سے 4 ارب پاکستانی روپے واجبات کی ادائیگی تک پبلک سیکٹر کے اسکولوں کے لیے نصابی کتب چھاپنے سے انکار کر دیا ہے۔سرکاری دستاویزات کے مطابق، اس پیشرفت نے ٹیکسٹ بک بورڈ کو کتابوں کی فراہمی کے لیے بولی کی تاریخ 26 اکتوبر سے 7 نومبر تک بڑھانے کے لیے کہا ہے۔کے پی ٹیکسٹ بک بورڈ نے اگلے تعلیمی سال 2024-25 کے لیے اسکولی کتابوں کی خریداری کے لیے 7 اکتوبر کو ٹینڈرز کا اعلان کیا اور 26 اکتوبر تک درخواستیں طلب کیں۔پرائیویٹ پبلشرز نے بورڈ حکام کے ساتھ 19 اکتوبر کی 'پری بڈ' میٹنگ میں شرکت نہیں کی جس کی وجہ سے اگلے اپریل سے شروع ہونے والے اگلے تعلیمی سال میں طلباء کو کتابوں کی فراہمی میں تاخیر کا خدشہ ہے۔ایک پرنٹنگ کمپنی کے مالک نے ڈان کو بتایا کہ "ہم کتابیں صرف اسی صورت میں چھاپیں گے جب حکومت گزشتہ سال کے ہمارے 4 ارب روپے کے واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ ٹیکسٹ بک بورڈ کو اگلے سال کے لیے کتابوں کی پرنٹنگ کے لیے درکار ادائیگیوں کا نصف بھی جاری کر دے"۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال پبلشرز نے 10 ارب روپے مالیت کی کتابیں چھاپیں لیکن حکومت نے انہیں صرف 6 ارب روپے ادا کیے اور وہ بھی بار بار کی درخواستوں کے بعد۔انہوں نے کہا" ، ہم نے [پرنٹرز] نے باضابطہ طور پر صوبائی محتسب سے 4 ارب روپے کے واجبات وصول کرنے میں مدد کرنے کی درخواست کی ہے۔"پرنٹنگ کمپنی کے مالک کا کہنا تھا کہ اگر حکومت کتابوں کی چھپائی کے لیے کاغذ فراہم کرتی ہے تو پبلشر صرف پرنٹنگ کے لیے ہی وصول کریں گے۔انہوں نے کہا کہ واجبات کی ادائیگی میں طویل تاخیر کے باعث پبلشرز اپنے کاروبار کو جاری رکھنے کے لیے جدوجہد کر رہے تھے اور اس کی تاریخ ختم ہونے کے باوجود بولی کے فارم جمع نہیں کیے تھے۔انہوں نے کہا "ہمارے پاس ٹیکسٹ بک سپلائی ٹینڈر میں حصہ لینے کے لیے درکار دو فیصد 'بولی سیکیورٹی' جمع کرنے کے لیے رقم نہیں ہے۔ ڈان کی خبر کے مطابق، انہوں نے کہا کہ پرنٹنگ کمپنیوں کے مالکان نے ٹیکسٹ بک بورڈ کے سیکرٹری کو ایک مشترکہ خط کے ذریعے آگاہ کیا تھا کہ وہ اپنی خراب مالی حالت کی وجہ سے بولی میں حصہ نہیں لے سکتے۔سرکاری ذرائع نے ڈان کو بتایا کہ بورڈ حکام اور ممکنہ بولی دہندگان کے درمیان "مسائل" کو حل کرنے کے لیے ایک پری ٹینڈرنگ میٹنگ بلائی گئی تھی لیکن مؤخر الذکر کے ظاہر کرنے سے انکار کی وجہ سے ایسا نہیں ہو سکا۔ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت نے نجی پرنٹنگ کمپنیوں کے 4 ارب روپے کے واجبات وقت پر ادا نہیں کیے تو ٹیکسٹ بک بورڈ کے لیے اگلے تعلیمی سال کے آغاز پر اسکول کے بچوں کو کتابیں فراہم کرنا ممکن نہیں ہوگا جس سے پڑھائی میں نقصان ہوگا۔بورڈ کے اہلکار نے کہا کہا گر واجبات کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ اگلے سال کی چھپائی کی رقم میں مزید تاخیر ہوئی تو کتابوں کی چھپائی میں معمول سے زیادہ چار سے چھ ماہ لگیں گے کیونکہ کتابیں پیپر چینی اور نہ ہی آٹا مارکیٹ میں آسانی سے دستیاب ہیں۔ "رواں تعلیمی سال میں، صوبے کے کچھ اضلاع میں اسکول کے بچوں کو اس سال اپریل میں کلاسز شروع ہونے کے تقریباً دو ماہ بعد بورڈ سے کتابیں موصول ہوئیں، جس کی وجہ حکومت کی جانب سے رقوم کی ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے نقد رقم کی کمی ہے۔ڈان کی خبر کے مطابق، اساتذہ نے نئے طلباء کو دینے سے پہلے پرانے طلباء سے کتابیں اکٹھی کیں۔

ژی۔بائیڈن سربراہی اجلاس کی راہ مشکل ہوگی۔چینی وزیر خارجہ کا اعتراف

بیجنگ، 30 اکتوبر۔ایم این این۔چین کے وزیر خارجہ وانگ یی نے کہا کہ "سان فرانسسکو سربراہی اجلاس کا راستہ ہموار نہیں ہوگا۔وزارت خارجہ نے اتوار کو صدر شی جن پنگ اور امریکہ کے صدر جو بائیڈن کے درمیان متوقع ملاقات کے حوالے سے یہ بات کہی۔وانگ نے حالیہ دنوں میں واشنگٹن میں بائیڈن اور ان کے اعلیٰ معاونین سے ملاقات کی، ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن فورم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر متوقع دوطرفہ ملاقات کے لیے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا۔حالیہ مہینوں میں دوطرفہ سفارتی مصروفیات کی ایک جھلک، بڑی حد تک امریکی درخواست پر، اس سال کے اوائل میں امریکہ کی جانب سے مبینہ چینی جاسوس غبارے کو مار گرائے جانے کے بعد تیزی سے بگڑتے ہوئے تعلقات کو بچانا ہے۔لیکن ہفتہ کو ریمارکس میں، وانگ نے خبردار کیا کہ سربراہی اجلاس کا راستہ ہموار نہیں ہوگا اور وہاں سفر کرنا "آٹو پائلٹ" پر نہیں ہوگا۔وزارت نے کہا کہ وہ واشنگٹن میں امریکی اسٹریٹجک کمیونٹی کے ارکان کے ساتھ بات چیت کے بعد بات کر رہے تھے۔پچھلے مہینے، چین کی اعلیٰ سیکورٹی ایجنسی نے تجویز پیش کی تھی کہ سان فرانسسکو میں ژی بائیڈن کی کسی بھی ملاقات کا تعلق امریکہ پر ہے۔وانگ نے کہا کہ چین اور امریکہ کو "بالی واپسی" کی ضرورت ہے، بائیڈن اور ژی کے درمیان گزشتہ نومبر میں انڈونیشیا کے ریزورٹ جزیرے پر 20 کے گروپ کے سربراہی اجلاس کے موقع پر، جہاں انہوں نے تائیوان، مسابقت اور مواصلات پر تبادلہ خیال کیا تھا۔

امریکہ ٹکراؤ کے بعد فلپائن کی جانب سے چین سے لڑنے کے لیے تیار ہے۔صدر بائیڈن

واشنگٹن ڈی سی۔30/اکتوبر۔ایم این این۔بحیرہ جنوبی چین میں چین اور فلپائن کے درمیان دشمنی بڑھنے کے بعد، امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ امریکی فوج فلپائن کی جانب سے جوہری ہتھیاروں سے لیس چین کے خلاف لڑنے کے لیے تیار ہے جب دو ایشیائی ممالک کے بحری جہاز جنوبی بحیرہ چین میں ایک متنازعہ غیر آباد جزیرے کے قریب آپس میں ٹکرا گئے۔بائیڈن نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کہا" ، فلپائن کے ساتھ امریکہ کا دفاعی معاہدہ مضبوط ہے۔فلپائنی طیاروں، جہازوں یا مسلح افواج پر کوئی بھی حملہ فلپائن کے ساتھ ہمارے باہمی دفاعی معاہدے کو متاثر کرے گا۔" 1951 کے باہمی دفاعی معاہدے کے مطابق، امریکہ اور فلپائن مشترکہ طور پر "بیرونی مسلح حملے کے خلاف اپنا دفاع کریں گے۔" نیویارک پوسٹ کے مطابق، اتوار کے روز قبل ازیں، منیلا کے دو فوجی جہاز ایک چینی جہاز سے ٹکرا گئے جس نے انہیں متنازع سیکنڈ تھامس شول تک پہنچنے سے روکنے کی کوشش کی۔

بگڑتی ہوئی معیشت کے درمیان کراچی میں چکن کی قیمت 502 روپے فی کلو مقرر

کراچی۔30/اکتوبر۔ایم این این۔پاکستان میں بدحال معیشت کے درمیان، کراچی میں مرغی کے گوشت کی قیمت خوردہ فروشوں کے لیے پاکستانی روپے 502 فی کلوگرام مقرر کی گئی ہے۔تفصیلات کے مطابق کمشنر کراچی نے شہر میں چکن کی قیمتوں کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔اے آر وائی نیوز نے رپورٹ کیا کہ مرغی کے گوشت کی قیمت 502 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے جبکہ پولٹری فارم کے لیے چکن کی قیمت 310 روپے فی کلو اور چکن کی ہول سیل قیمت 318 روپے فی کلو مقرر کی گئی ہے۔اس سے قبل فروری میں کراچی میں فی کلو مرغی کے گوشت کی قیمت میں ہوشربا اضافہ ہوا تھا اور اسے 700 روپے میں فروخت کیا جارہا تھا۔مٹن اور بیف کے بعد مرغی کا گوشت بھی متوسط طبقے کی پہنچ سے باہر ہو رہا ہے، زندہ مرغی کی قیمت 500 روپے ہے۔قیمتوں میں یہ اضافہ فیڈ کی قلت کے باعث پولٹری کے متعدد کاروبار بند ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔دریں اثناء راولپنڈی، اسلام آباد اور بعض دیگر شہروں میں مرغی کی قیمت تاریخ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے اور مرغی کا ایک کلو گوشت 700 تا 705 روپے میں فروخت ہو رہا ہے۔ جبکہ، لاہور میں، ملک کے دوسرے سب سے زیادہ آبادی والے شہر، مرغی کے گوشت کی قیمت 600-550 روپے فی کلو کے درمیان منڈلا رہی ہے۔حکومت نے فیڈ کی کمی کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔اس کے ساتھ ساتھ صارفین آٹے کے بحران سے بھی دو چار ہیں، 20 کلوگرام کے آٹے کے تھیلے کھلے بازار میں 2850 سے 3050 روپے کے درمیان مختلف قیمتوں پر فروخت ہو رہے ہیں۔ڈان کی خبر کے مطابق، ورلڈ بینک نے خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں اضافے، لیبر مارکیٹ کے چیلنجز اور سیلاب سے ہونے والے نقصانات کی وجہ سے گزشتہ مالی سال کے دوران پاکستان میں غربت میں اضافے کی اطلاع دی ہے۔

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔(ادارہ)

شہر کے پکی چال علاقہ میں نوجوان کا قتل

ناندیڑ:30/اکتوبر(ورق تازہ نیوز)شہر کے پکی چال علاقہ میں عثمان شاہی مل کے پاس فٹبال میدان کے پاس ایک نوجوان کے قتل کی واردات رونما ہوئی ہے۔تفصیل کے مطابق آج صبح آٹھ تا ساڑھے آٹھ بجے کے درمیان عثمان شاہی ملز کے پاس فٹبال گراؤنڈ کے قریب شراب کے لئے رقم نہ دینے کے معاملے پر دو افراد میں جھگڑا ہوا تھا۔اس دوران ناندیڑ ضلع بدر کئے گئے ملزم رتیش مانے نے راجو بلیا مندا(عمر35 سال) کے سر پتھر ڈال کر بے رحمی سے قتل کردیا گیا۔اس واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وزیرآباد پولس اسٹیشن کے اسسٹنٹ پولس انسپکٹر دتاتریہ منڈالے شیوراج جمداڑے'اور دیگر ملازمین جائے واردات پر پہنچے اور قتل کا مقدمہ درج کردیا۔قتل کی واردات انجام دینے کے بعد قاتل راہ فرار ہوگیا۔پولس ملزم کی تلاش میں مصروف ہوگئے

مکاتب کا قیام بقائے اسلام کا ضامن اور تحفظِ ایمان کا کفیل ہے

ماہور میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی سے مولانا ندیم صدیقی ودیگر کا خطاب

ماہور: 30 اکتوبر (پریس ریلیز) مکاتب کا قیام بقائے اسلام کا ضامن اور تحفظِ ایمان کا کفیل ہے، ان مکاتب سے علم کی جو روشنی نکل رہی ہے اس سے پوری دنیا سیراب وفیضیاب ہورہی ہے، ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنے بچوں کو ان مکاتب کی طرف متوجہ کریں جس سے ان کے اندر دینی ماحول پیدا ہو۔ان خیالات کا اظہار صدر اجلاس مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے جمعیۃ علماء کے زیر اہتمام جامع مسجد ماہور ضلع ناندیڑ میں منعقدہ جلسہ سیرۃ النبی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ مولانا ندیم صدیقی صاحب نے منتظمین اجلاس کی کاوشوں کی سراہنا کرتے ہوئے مکاتب کی اہمیت و ضرورت، دینی تعلیمی بیداری، دعوت وتبلیغ کی محنت کی اہمیت پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے شادی بیاہ میں بے جا رسومات وخرافات سے اجتناب کرنے کی تلقین کی۔اس موقع پر مولانا قاری شمس الحق صاحب قاسمی (صدر جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نے حدیث مبارکہ کلکم راع وکلکم مسوول عن رعیتہ الخ۔ کی روشنی میں فرمایا کہ ہر کوئی نگران ہے اور ہر کوئی اپنی رعیت کے متعلق جواب دہ ہے اور آدمی اپنے گھر کا ذمہ دار ہے اس سے اس کی رعیت کے متعلق باز پرس ہوگی۔اولاد والدین کے لیے امانت ہے اور قیامت کے دن وہ اولاد کے متعلق جواب دہ ہوں گے۔اگر انہوں نے اولاد کی تربیت اسلامی انداز سے کی ہوگی تو وہ والدین کے لیے دنیا وآخرت میں باعث راحت ہو گی۔اسی طرح بچہ کی پرورش تعلیم وتربیت والد کی ذمہ داری ہے اگر گھرانہ پیشہ ورانہ ہے تو سمجھ دار ہوجانے پر اسے ہنر اور پیشہ سکھانا اور اگر تعلیم یافتہ گھرانہ ہے تو تعلیم کا بندوبست کرنا والد کی ذمہ داری ہے۔مفتی محمد ایوب صاحب قاسمی (سکریٹری جمعیۃ علماء مرہٹواڑہ) نیمکاتب کی محنت، اللہ والوں کی صحبت، دینی و ایمانی فکر کرتے ہوئے عوام سے منکرات کو ترک کرکے اعمال صالحہ کو اپنی زندگی میں جاگزیں کرنے کی اپیل کی۔اجلاس کا آغاز قرآن کریم کی تلاوت اور نعتیہ کلام سے ہوا، مولانا محمد عثمان فیصل قاسمی صاحب (صدر جمعیۃ علماء ضلع ناندیڑ) نے جمعیۃ علماء کی تاریخ اور تعارف وخدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے سیرت کوئز مسابقہ میں شرکت کرنے والے طلباء وطالبات کو مبارکبادی پیش کی۔

اس اجلاس میں ماہور کے جمعیۃ علماء وابستہ علماء کرام واراکین سمیت مفتی محمد شفیع صاحب قاسمی، مولانا ثناء اللہ خان مظاہری، حافظ وسیم، محمد ناصر، محمد جمیل، مولوی یونس صاحب، مظہر خان سر، نثار سر، معین سر، امداد سر، شیخ اسحاق، محمد جنید سوداگر، شیخ صدام، سید عظیم، عرفان فاروقی، انیس بھائی، ضمیر احمد سر، ڈاکٹر کریم صاحب، ڈاکٹر کریم صاحب، ڈاکٹر وسیم صاحب، معین خان، وسیم قریشی، مولانا خورشید صاحب، مولانا عمر، مولانا عبد الرحیم صاحبان ودیگر شریک تھے۔

اشفاق احمد اسد سر "نیشنل اردو ایوارڈ" سے سرفراز

ناندیڑ(راست) ناندیڑ شہر وضلع کے انتہائی محنتی، جفاکش اور بہترین تعلیمی خدمات انجام دینے والی شخصیت "محترم اشفاق احمد اسد ولد غلام رسول سر "ضلع پریشد اُردو اسکول نی؟ آبادی اردھاپور ضلع ناندیڑ کے مددگار مدرس کو" قومی اُردو شکشک کرمچاری سنگ نئی دہلی" کی جانب سے ؟؟/اکتوبر/23 بروز اتوار کو غالب اکیڈمی میں ایک پروقار تقریب میں نیشنل اردو ایوارڈ محترم واصل علی گرجر قومی صدر کے ہاتھوں سے سرفراز کیا گیا۔جب کہ اس موقع پر جناب مہتاب سر نائب قومی صدر، جناب عابد خان سر ریاستی صدر، جناب منجیت صاحب پروفیسر ہریانہ، محترم جناب مشتاق صاحب، پروفیسر مولانا آزاد اردو یونیورسٹی حیدراباد جناب محترم ڈاکٹر سیف علی، پروفیسر کیمسٹری جامع ملیہ اسلامیہ یونیورسٹی دہلی، محترم صاحبہ الہ آباد یونیورسٹی اور ریاستی نائب صدر موجود تھے۔محترم اشفاق احمد اسد ولد غلام رسول سر کو نیشنل اردو ایوارڈ ملنے پر تعلیمی حلقوں میں مسرت کا اظہار کیا جارہا ہے اسی طرح ان کو قومی سطح کا نیشنل ایوارڈ ملنے پر عزیز اور اقارب دوست احباب اور رشتہ داران نے مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

عالم دین مولانا طارق جمیل کے بیٹے کا گولی لگنے سے انتقال

پاکستان کے معروف عالم دین مولانا طارق جمیل کے صاحبزادے عاصم جمیل اتوار(29 اکتوبر) کو گولی لگنے سے جاں بحق ہوگئے۔اس خبر کی تصدیق خود مولانا طارق جمیل نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'X' پر اپنے ا؟ فیشل ہینڈل پر کی ہے۔عاصم جمیل کی موت کے بعد پورا خاندان غمزدہ ہے۔عاصم کی موت گولی لگنے سے ہوئی بتائی جاتی ہے۔سابق وزیراعظم شہباز شریف سے لے کر عمران خان کی پارٹی تک نے عاصم کی موت پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔پاکستانی نیوز ویب سائٹ دی ڈان کے مطابق پنجاب کی پولیس نے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ڈان نیوز کے مطابق والد طارق جمیل نے کہا،'دکھ کی اس گھڑی میں ہم ا؟پ سب سے درخواست کرتے ہیں کہ ہمیں اپنی دعاو؟ں میں یاد رکھیں۔ اللہ میرے بیٹے کو جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔میاں چنوں سٹی کے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس(ڈی ایس پی) محمد سلیم نے بتایا کہ عاصم کو تلمبہ رورل ہیلتھ سنٹر لے جایا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ ان کی لاش کو ان کے اہل خانہ صحت مرکز سے گھر لے گئے۔دوسری جانب مسلم لیگ ن کے صدر اور سابق وزیراعظم شہباز شریف نے بھی اس واقعے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

ناندیڑ میں بھی مراٹھا سماج کا شدید احتجاج' ہائی ویز بند

آج ریل روکو احتجاج' اشوک چوہان ودیگر ارکان اسمبلی کے گھروں کے باہر سخت سیکوریٹی

ناندیڑ:30/اکتوبر(ورق تازہ نیوز)ریاست بھر میں مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر مراٹھا سماج نے پُرتشدد احتجاج شروع کردیا ہے۔مہاراشٹر میں سیاسی لیڈران کے گھروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور انھیں جلایا جارہا ہے۔جگہ جگہ ہائی ویز کو بند کرکے ٹرافک کی آمدورفت کو بند کردیا گیا ہے۔آج بیڑ ضلع میں بڑے پیمانے پر پُرتشدد احتجاج کیا گیا۔جس کے بعد یہاں کی کلکٹر نے ضلع میں کرفیو نافذ کردیا ہے۔ناندیڑ میں بھی مراٹھا سماج کا شدید احتجاج جاری ہے اور آج رات کے بعد دیہی علاقوں سے گزرنے والے ہائی ویز کو ٹائر جلا کر بند کردیا گیا ہے۔نائیگاؤں' قندھار'لوہا' کرشنور علاقوں میں بڑے پیمانے پر احتجاج جاری ہے۔دریں اثناء کل منگل کو ناندیڑ میں ریل روکو احتجاج کرنے کی اطلاع مراٹھا مظاہرین کی جانب سے ملی ہے۔اس کے علاوہ رکن اسمبلی اشوک راو چوہان کے شیواجی نگر ناندیڑ میں واقع مکان کے روبرو سخت سیکوریٹی کردی گئی ہے اس کے علاوہ دیگر ارکان اسمبلی کے گھروں کے باہر بھی اسی طرح کا پہرہ پولس نے رکھا ہے۔ریاست میں بیڑ میں شدید ہنگاموں کے بعد کرفیو نافذ کردیا گیا ہے اور آج رات عثمان آباد میں بھی کرفیو نافذ کردیا گیا۔ وزیراعلیٰ نے آج رات ہنگامی اجلاس طلب کرکے ریاست میں جہاں جہاں بھی حالات سنگین ہے وہاں پر کرفیو نافذ کرنے کے احکامات متعلقہ کلکٹرس کو دیئے ہیں۔اسلئے کل بھی دیگر اضلاع میں حالات دیکھ کر کرفیو نافذ کیا جاسکتا ہے۔

ہنگولی میں بی جے پی دفتر کو جلانے کی کوشش

ہنگولی:30/اکتوبر(ورق تازہ نیوز) مراٹھا ریزرویشن کے لیے شروع ہونے والا احتجاج پرتشدد شکل اختیار کرنے کے بعد ہنگولی میں بھی اس کے اثرات دیکھے جارہے ہیں۔ کچھ نامعلوم مراٹھا مظاہرین نے پیر کی رات 30:10 کے قریب ہنگولی میں بی جے پی کے ضلع دفتر کو نذر آتش کرنے کی کوشش کی۔ ہنگولی میں بی جے پی کے ضلع دفتر کو سیکورٹی وجوہات کی وجہ سے گزشتہ دو دنوں سے بند رکھا گیا تھا۔ دوپہر کے وقت اس دفتر کو پولیس سیکورٹی بھی فراہم کی گئی تھی۔ لیکن رات 30:10 بجے کے قریب نامعلوم مظاہرین نے پٹرول کی بوتل لاکر شٹر پر ڈال دی۔اس مقام پر موجود ہوم گارڈ کا موبائل فون چھین لیا گیا اور وہ اسے آگ لگا کر نعرے لگاتے ہوئے چلے گئے۔اس کے بعد ہوم گارڈ اور دیگر پولیس آگ بجھانے کے لیے پہنچ گئی۔شٹر کھول کر دیکھا تو اندر سے دفتر کا شیشہ ٹوٹا ہوا تھا۔کوئی اور نقصان نہیں ہوا۔سب ڈویژنل پولیس افسر سریش دلوے نے اس جگہ کا دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ایک شٹر کا تالہ توڑنے کی بھی کوشش کی گئی۔اس لیے وہ تالا نہیں کھول رہے تھے۔دوسرا شٹر کھولنے کے بعد دیکھا کہ اندر دھواں پھیل رہا ہے۔

12 نومبر کو علامہ اقبال کی حیات وخدمات پر پروگرام

ناندیڑ: (راست) علامہ اقبال محض ایک شخصیت نہیں بلکہ تاریخ کا ایک مکمل باب ہیں جو جامعیت اور ہمہ گیریت کو یوں اپنے اندر سموئے ہوئے ہیں کہ ان کی شخصیت کا احاطہ کرنا مشکل نظر آتا ہے۔سادگی، سنجیدگی اور کم گو فطرت کے ساتھ علامہ اقبال ایک لطیف طبیعت کے مالک تھے موجودہ حالات میں ان کی شاعری میں طلباء ونوجوانوں کو کیا رہنمائی ہے اسے طلباء ونوجوانوں میں بیداری لانے کے سلسلے میں چوتھا ستون میڈیا گروپ ناندیڑ کی جانب سے 12 نومبر کو ناندیڑ کے اردو گھر دیگلور ناکہ میں ایک اہم پروگرام کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ تمام عاشقان اقبال سے اس پروگرام میں شرکت کی درخواست کی گئی ہے۔

افغانستان نے حاصل کی تیسری فتح

ایک طرف جہاں انگلینڈ اور پاکستان جیسی ٹیموں نے عالمی کپ 2023 میں انتہائی مایوس کن کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، وہیں دوسری طرف افغانستان نے سبھی کو حیران کردیا ہے۔افغانی ٹیم نے رواں عالمی کپ میں پہلے انگلینڈ کو 69 رنوں سے شکست دی، پھر پاکستان کو 8 وکٹ سے ہرایا، اور ا؟ج سری لنکا کے خلاف کھیلے گئے میچ میں 7 وکٹ سے ایک بڑی جیت حاصل کی۔ یہ وَنڈے عالمی کپ میں افغانستان کی چوتھی جیت تھی۔

بی جے پی تلنگانہ میں مسلمانوں کے لیے ریزرویشن ختم کرے گی: کشن ریڈی

حیدرا؟باد: مرکزی وزیر اور تلنگانہ بی جے پی کے صدر جی۔کشن ریڈی نے اتوار کو اعلان کیا کہ بی جے پی تلنگانہ میں اقتدار میں ا؟نے پر مسلمانوں کے لیے چار فیصد ریزرویشن ختم کرنے کا وعدہ کرتی ہے۔جی کشن ریڈی نے عادل ا؟باد اور پیداپلی اضلاع سے بی ا؟ر ایس اور دیگر جماعتوں کے کئی قائدین کے بی جے پی میں شمولیت کے بعد پارٹی دفتر میں ایک میٹنگ سے خطاب کیا۔اپنے خطاب کے دوران انہوں نے کہا کہ ملازمتوں اور تعلیم میں مسلمانوں کو جو کوٹہ دیا گیا ہے وہ پسماندہ طبقات کو واپس دیا جائے گا۔کشن ریڈی نے کہا کہ بی جے پی کی جانب سے مہم 3 نومبر سے تیز کی جائے گی اور کئی مرکزی وزراء اور مرکزی قائدین اس مہم میں حصہ لیں گے۔وزیر داخلہ امیت شاہ کے سوریہ پیٹ میں حالیہ اعلان کا حوالہ دیتے ہوئے کہ 'اگر بی جے پی اقتدار میں ا؟تی ہے تو وہ پسماندہ طبقے کے لیڈر کو وزیراعلیٰ بنائے گی'، انہوں نے کہا کہ اس سے تلنگانہ میں انقلاب ا؟ئے گا۔جی کشن ریڈی نے کہا کہ ''کئی دہائیوں سے پسماندہ طبقات (بی سیز) بی سی کو وزیراعلیٰ بنانے کا مطالبہ کررہے تھے لیکن اقتدار میں رہنے والی جماعتوں نے ہمیشہ پسماندہ طبقات کے ساتھ دھوکہ کیا۔اب بی جے پی ان کے خوابوں کو پورا کرے گی۔ا؟زادی کے بعد پہلی بار بی جے پی نے بی سی لیڈر نریندر مودی کو وزیراعظم بنایا۔جو پورے عزم کے ساتھ ملک میں کرپشن فری گورننس فراہم کررہے ہیں۔''وزیراعلیٰ کے چندر شیکھر راو؟ پر تنقید کرتے ہوئے بی جے پی لیڈر نے کہا کہ وہ پہلی کابینہ میں کسی بھی خاتون کو وزیر بنانے میں ناکام رہے اور انہوں نے کبھی بی سی سب اسکیم کو لاگو نہیں کیا۔اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ کانگریس بی سی کو اپنا حصہ ریزرویشن دینے میں ناکام رہی اور بی سی کے لیے ریزرویشن چھیننے میں ایم ا؟ئی ایم کی حمایت کی۔اقلیتی ریزرویشن کے نام پر بی سی کو دھوکہ دیا جارہا ہے۔اقتدار میں ا؟نے کے بعد ہم کابینہ کی پہلی میٹنگ میں اقلیتوں کے ریزرویشن کو ختم کریں گے۔جی کشن ریڈی نے کہا،''بی جے پی کے پاس اقلیتی برادری سے تعلق رکھنے والے دنیا کے مشہور سائنسدان اے پی جے عبدالکلام کو ہندوستان کا صدر بنانے کی تاریخ رہی ہے۔ہم نے دلت رہنما رام ناتھ کووند کو ہندوستان کا صدر بنایا اور اب قبائلی برادری سے ا؟نے والی دروپدی مرمو ہندوستان کی صدر ہیں۔ہم جو کہتے ہیں اس پر عمل درا؟مد کرنے کا عزم رکھتے ہیں۔''

رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل نے عہدے سے استعفیٰ دیا

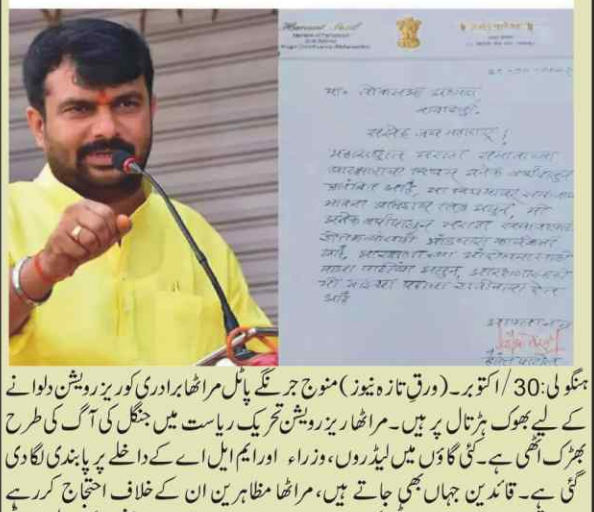

ہنگولی:30/اکتوبر۔(ورقِ تازہ نیوز)منوج جرنگے پاٹل مراٹھا برادری کو ریزرویشن دلوانے کے لیے بھوک ہڑتال پر ہیں۔مراٹھا ریزرویشن تحریک ریاست میں جنگل کی آگ کی طرح بھڑک اٹھی ہے۔کئی گاؤں میں لیڈروں، وزراء اور ایم ایل اے کے داخلے پر پابندی لگادی گئی ہے۔قائدین جہاں بھی جاتے ہیں، مراٹھا مظاہرین ان کے خلاف احتجاج کررہے ہیں۔مختلف اضلاع میں پارٹی کے تمام عہدیداروں نے مراٹھا ریزرویشن کے لیے پارٹی قیادت کو اپنے استعفے سونپ دیے ہیں۔کچھ ایم ایل اے نے مراٹھا ریزرویشن کی حمایت کرتے ہوئے حکومت سے کنارہ کشی میں ڈال دیا ہے۔مراٹھا برادری کو ریزرویشن دلانے کے لیے شنڈے گروپ کے رکن پارلیمنٹ نے اپنا استعفیٰ دے دیا ہے۔ہنگولی لوک سبھا حلقہ کے رکن پارلیمنٹ ہیمنت پاٹل (شندے گروپ) نے مراٹھا برادری کی تحریک کی حمایت کے لیے اپنے عہدہ رکن پارلیمنٹ سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ہیمنت پاٹل نے شیوسینا کے ذریعے ناندیڑ ضلع میں اپنا کام شروع کیا تھا۔ہنگولی اور ناندیڑ دونوں اضلاع میں عوامی رابطہ مہم چلائی۔ان دونوں اضلاع میں انہیں ہیمنت بھاؤ کے نام سے جانا جاتا ہے۔انہوں نے شیوسینا کے ٹکٹ پر ہنگولی حلقہ سے الیکشن لڑا اور کامیابی حاصل کی۔

عثمان آباد میں بھی کرفیو نافذ کردیا گیا

عثمان آباد:30/اکتوبر(ورق تازہ نیوز)ریاست بھر میں مراٹھا ریزرویشن کے معاملے پر مراٹھا سماج نے پُرتشدد احتجاج شروع کردیا ہے۔مہاراشٹر میں سیاسی لیڈران کے گھروں کو نشانہ بنایا جارہا ہے اور انھیں جلایا جارہا ہے۔جگہ جگہ ہائی ویز کو بند کرکے ٹرافک کی آمدورفت کو بند کردیا گیا ہے۔آج بیڑ ضلع میں بڑے پیمانے پر پُرتشدد احتجاج کیا گیا۔جس کے بعد یہاں کی کلکٹر نے ضلع میں کرفیو نافذ کردیا ہے۔اسکے بعد اب بیڑ کے پڑوسی ضلع عثمان آباد میں بھی آج رات سچین اومباسے کلکٹر نے ایک احکام جاری کرتے ہوئے ضلع میں کرفیو نافذ کرنے کا اعلان کیا ہے۔جس کے مطابق ضلع میں دفعہ (2)144 نافذ کردیا ہے۔

ریاست کے سنگین مسائل پر فوری طور پر اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلایا جائے: نانا پٹولے

مہاوکاس اگھاڑی کے لیڈران پر مشتمل وفد کی ریاستی گورنر سے ملاقات

ممبئی: ریاست میں فی الوقت مراٹھا، دھنگر واو بی سی ریزرویشن کا مسئلہ سنگین رخ اختیار کرلیا ہے۔ان طبقات میں حکومت کے تئیں زبردست ناراضگی اور غصہ ہے۔ایک جانب ان طبقات کی جانب سے ریزرویشن کے مطالبات ہورہے ہیں تو دوسری جانب حکومتی سطح پر کوئی تسلی بخش اقدام ہوتا نظر نہیں آرہا ہے۔کم بارش ہونے کی وجہ سے ریاست کے بیشتر حصوں میں خشک سالی کی حالت پیدا ہوگئی ہے۔ کسان مشکلات کے شکار ہیں، زرعی پیداوار کو مناسب قیمت نہیں مل رہی ہے، منشیات کے بڑے ذخیرے برآمد ہورہے ہیں اور ریاست میں لاء اینڈ آرڈر بری طرح بگڑ چکا ہے۔ایسی صورت میں اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلاکر ان سنگین مسائل کو حل کیا جانا نہایت ضروری ہے۔یہ مطالبہ آج یہاں ریاست کے گورنر محترم سے کیا گیا ہے۔یہ اطلاع کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے دی ہے۔مہاوکاس اگھاڑی کے وفد نے آج راج بھون میں گورنر رمیش بیس سے ملاقات کرتے ہوئے میمورنڈم دیا۔اس وفد میں کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے، سابق وزیر برائے محصول بالاصاحب تھورات، حزب اختلاف لیڈر وجے وڈیٹی وار، سابق وزیراعلیٰ اور کانگریس ورکنگ کمیٹی کے رکن اشوک چوہان، پرتھوی راج چوہان، این سی پی کے ریاستی صدر جینت پاٹل، قانون ساز کونسل میں اپوزیشن کے لیڈر امباداس دانوے، سابق وزیر نتن راؤت، راجیش ٹوپے، ممبئی کانگریس کی صدر ورشا گائیکواڑ، ریاستی کانگریس کے کارگزار صدر نسیم خان، بسوراج پاٹل، پرنیتی شندے، شیوسینا کے ایم ایل اے رویندر وائیکر، ایم ایل اے سنیل پربھو، ریاستی جنرل سکریٹری پرمود مورے، دیوانند پوار اور دیگر موجود تھے۔اس موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ مراٹھا برادری میں حکومت کے تئیں زبردست بے اطمینانی ہے جو دھماکہ خیز صورتحال میں تبدیل ہوتی جارہی ہے۔لیڈروں کے لیے ان کے حلقوں میں گھومنا مشکل ہوگیا ہے، امن وامان خطرے میں ہے اور مراٹھا برادری کے نوجوان خودکشی کررہے ہیں۔گورنر صاحب مرکزی اور ریاستی حکومت کے درمیان کڑی ہیں، انہیں ریزرویشن کے مسئلہ پر صدر اور وزیراعظم سے بات کرنی چاہئے اور مراٹھا یودھا منوج جرانگے پاٹل سے بھی بات کرنی چاہئے اور انہیں یقین دلانا چاہئے۔نانا پٹولے نے کہا کہ جرانگے پاٹل کی صحت شدید خراب ہے، ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ ثالثی کریں اور ناخوشگوار واقعہ سے بچنے کے لیے مسئلہ حل کریں۔اگر حکومت کوئی مثبت حل نکالے گی تو ہم سیاسی تعلقات کو ایک طرف رکھ کر تعاون کرنے کو تیار ہیں۔لیکن حکومت میں شامل جماعتیں ذمہ داری ایک دوسرے پر ڈال رہی ہیں، تینوں کو اجتماعی ذمہ داری ادا کرنی چاہیے۔چونکہ اس حکومت میں لوگ جھوٹ بولنے میں ماہر ہیں اس لیے ریاستی حکومت پر کسی کو بھروسہ نہیں رہ گیا ہے۔حکومت کو ریزرویشن قانون کے مسودے کو خصوصی اجلاس بلاکر پہلے لوگوں کے سامنے لانا چاہئے۔نانا پٹولے نے کہا کہ ریاست میں خشک سالی اور زراعت کے مسائل سنگین ہوچکے ہیں لیکن ریاستی حکومت کسانوں کو نظرانداز کررہی ہے۔ستمبر کے مہینے سے ریاست کے مختلف اضلاع میں ٹینکروں کے ذریعے پانی سپلائی کرنا پڑرہا ہے اور ہر روز اس میں اضافہ ہورہا ہے۔کم بارش کی وجہ سے ریاست کے 24 اضلاع میں خریف کی فصلیں برباد ہوگئی ہیں، جب کہ ربیع کے موسم کی حالت بھی زیادہ اچھی نہیں ہے۔کسانوں کی حالت بہت خراب ہوچکی ہے۔دیوالی کا تہوار آٹھ دس دن باقی ہے اور کسان کے ہاتھ خالی ہیں۔ریاستی حکومت خشک سالی کا اعلان کرے اور دیوالی کے لیے کسانوں کو فوری مدد کرے۔ریاست میں امن وامان کی حالت تشویشناک ہے۔ریاست میں منشیات کی بڑی مقدار مل رہی ہے اور نوجوانوں میں یہ زہر پھیلانے والوں کو سزا ملنی چاہیے۔ایسے میں ڈرگ مافیا کے ریکیٹ کو تباہ کرنا ضروری ہے۔خواتین اور لڑکیوں کی گمشدگی کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔بے روزگاری کا مسئلہ بھی بہت بڑا ہے، ریاست میں لاکھوں نوجوان بے روزگار ہیں۔ریاست میں صحت کی خدمات درہم برہم ہوچکی ہیں اور سرکاری اسپتال میں نوزائیدہ بچوں سمیت بڑی تعداد میں مریضوں کی موت ہورہی ہے۔ان تمام مسائل کے حل کے لیے اسمبلی کا خصوصی اجلاس بلایا جانا چاہئے۔

اب وزیراعلیٰ کیجریوال کی مشکلیں بڑھیں، ای ڈی نے بھیجا نوٹس

دہلی:ا؟بکاری گھوٹالہ معاملے نے دہلی کی عا؟پ حکومت کو بری طرح پریشان کردیا ہے۔ستیندر جین، منیش سسودیا اور سنجے سنگھ جیسے سرکردہ لیڈران پہلے ہی گرفتار ہوچکے ہیں، اور اب ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) نے وزیراعلیٰ اروند کیجریوال کو بھی نوٹس بھیج دیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق وزیراعلیٰ کیجریوال کو ا؟ئندہ 2 نومبر کو پوچھ تاچھ کے لیے طلب کیا گیا ہے۔اس معاملے میں کیجریوال سے اپریل ماہ میں بھی پوچھ تاچھ ہوئی تھی جب سی بی ا؟ئی نے سمن بھیجا تھا۔قابل ذکر ہے کہ 30 اکتوبر کو سپریم کورٹ نے ا؟بکاری گھوٹالہ معاملے میں گزشتہ 8 ماہ سے جیل میں بند منیش سسودیا کی ضمانت عرضی خارج کردی۔اس کے بعد دیر شام ای ڈی نے اروند کیجریوال کو نوٹس بھیجا جس میں کہا گیا ہے کہ ان سے 2 نومبر کو پوچھ تاچھ کی جائے گی۔ا؟بکاری گھوٹالہ معاملہ میں ای ڈی نے عا؟پ لیڈر سنجے سنگھ کو بھی 4 اکتوبر 2023 کو گرفتار کیا تھا۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔